عربی سیکھئے

سراج الدین ندوی

اسلام بک ڈپو

Marfat.com

عربی سیکھیے

سراج الدین ندوی

اسلام بک ڈپو
اردو بازار — لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق اشاعت برائے
اسلام بک ڈپو محفوظ ہیں

85124

عربی سیکھیے

نام کتاب ــــــــ عربی سیکھیے

تالیف ــــــــ سراج الدین ندوی

باراول ــــــــ اکتوبر 1998ء

باردوم ــــــــ 2011ء

پرنٹرز ــــــــ آر۔آر پرنٹرز

قیمت ــــــــ /- روپے

ملنے کے پتے

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو ۱۲ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941

Marfat.com

فہرست

		پیش لفظ	۴
پہلا سبق	کلمہ، اسم، فعل، حرف اور جملے کی تعریف	(Parts of speech)	۷
دوسرا سبق	معرفہ ونکرہ	(Proper Noun, Common Noun)	۱۴
تیسرا سبق	جنس	(Gender)	۱۹
چوتھا سبق	اسم اشارہ	(Demonstrative Noun)	۲۴
پانچواں سبق	واحد وجمع	(Number)	۳۰
چھٹا سبق	جمع	(Plural Number)	۳۵
ساتواں سبق	جمع مکسر	(Broken Plural)	۴۲
آٹھواں سبق	مرکب اضافی	(Possessive Case)	۵۱
نواں سبق	مرکب اضافی کا استعمال	(Use of Possessive Case)	۵۸
دسواں سبق	مرکب توصیفی	(Adjective)	۶۶
گیارہواں سبق	مرکب توصیفی کا استعمال	(Use of Adjective)	۷۴
بارہواں سبق	حروف جارہ	(Prepositions)	۸۰
تیرہواں سبق	ضمیریں (الف) فاعلی	(Nominative Pronouns)	۸۶
چودہواں سبق	ضمیریں (ب) اضافی اور مفعولی	(Possessiveor Objective Pronouns)	۹۵
پندرہواں سبق	استفہامی جملے	(Interrogative Sentences)	۱۰۴
	فرہنگ	Vocabulary	۱۱۴

Marfat.com

پیش لفظ

عربی زبان کی اہمیت سے کوئی مسلمان انکار نہیں کر سکتا۔ اسے سیکھنے کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ دین کے لیے بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی دنیا کے لیے۔

کلامِ ہدایت قرآنِ مجید عربی میں ہے، جس کا پڑھنا، سمجھنا اور سمجھ کر اس کی ہدایات پر عمل کرنا دینی فریضہ ہے۔ خدا کا شکر ہے مسلمان خواتین و مرد نہ صرف قرآن پڑھتے ہیں بلکہ حفظ بھی کر لیتے ہیں لیکن عربی زبان نہ جاننے کی وجہ سے اکثر قرآن کے پیغام کو گہرائی کے ساتھ سمجھنے سے محروم رہتے ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ اردو اور دیگر زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر بھی موجود ہوتی ہیں۔ اگر ہم قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کے لیے ہی عربی زبان سیکھ لیں تو یہ بہت فائدے کا کام ہے۔ ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ قدرت نے لاکھوں انسانوں کے لیے عرب ممالک میں روزگار کے ذرائع مہیا فرما دیئے ہیں لہذا عرب ممالک جانے والے ہی لوگ عربی سے ناواقفیت کی وجہ سے عموماً پریشان رہتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ انہیں عربی سے کچھ واقفیت ضرور ہو جائے، اس لیے وہ عربی سکھانے والی کتب سے استفادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے "عربی سیکھئے" کا مطالعہ انتہائی مفید رہے گا۔

یوں تو بازار میں عربی سکھانے والی بے شمار کتب ملتی ہیں جنہیں مروجہ اصولوں کے مطابق عربی داں حضرات نے اپنے اپنے الفاظ میں معمولی تبدیلیوں کے ساتھ پیش کیا ہے لیکن اس کتاب میں شامل اسباق کی

Marfat.com

نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ مولانا سراج الدین ندوی صاحب نے ان کو انگریزی قواعد کی بنیاد پر تحریر کیا ہے۔ چناں چہ دینی مدارس کے علاوہ اسکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات اس کتاب کے ذریعہ بآسانی عربی لکھنا اور پڑھنا سیکھ سکتے ہیں۔

مولانا سراج الدین ندوی صاحب درس گاہ اسلامی میں عربی کے استاد ہیں۔ ہماری خواہش پر موصوف نے یہ اسباق تحریر کیے جنہیں ماہ نامہ "نور" (بچوں کا ڈائجسٹ) میں مسلسل پندرہ ماہ تک شائع کیا گیا اور قارئین نے انہیں بے حد پسند کیا اور انہیں کے مسلسل اصرار پر ان اسباق کو کتابی صورت میں شائع کیا جانا طے کر لیا گیا۔ پہلا حصہ حاضر خدمت ہے ان شاء اللہ جلد ہی دوسرا حصہ شائع کیا جائے گا۔

ناشر

Marfat.com

Marfat.com

پہلا سبق

پیارے بچو! زبان سے جو بات نکلتی ہے اسے لفظ (Word) کہتے ہیں۔

لفظ دو طرح کا ہوتا ہے (۱) بامعنی (Meaningful) (۲) بے معنی (Meaningless)۔

اگر زبان سے نکلنے والے لفظ کا کوئی معنی و مطلب اور مفہوم نہیں ہے تو وہ لفظ بے معنی ہے۔ جیسے روٹی ووٹی میں لفظ ''ووٹی''۔ دال وال میں لفظ ''وال'' وغیرہ' ایسے لفظ کو ''مہمل'' کہتے ہیں۔

اگر زبان سے نکلنے والے لفظ کا کوئی معنی و مطلب اور مفہوم ہے تو وہ بامعنی لفظ ہے اسے کلمہ (Word) کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ اسم (Noun) ایسا کلمہ جو کسی شخص' چیز یا جگہ وغیرہ کو بتائے۔ جیسے زید' دہلی' قلم وغیرہ۔

۲۔ فعل (Verb) جس کلمہ سے کسی زمانہ میں کسی کام کا ہونا یا کسی کام کا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے کھایا' کھائے گا' کھاؤ وغیرہ۔

۳۔ حرف (Preposition) جو نہ اسم ہو اور نہ فعل بلکہ اسم یا فعل کے ساتھ استعمال ہوتا ہو۔ جیسے مِنْ (سے) فِیْ (میں) اِلیٰ (طرف) وغیرہ۔

جو بھی بات کہنی ہو وہ دو کلموں سے کم میں نہیں کہی جا سکتی۔ مکمل بات کو جو دو کلموں یا دو سے زیادہ میں کہی جائے جملہ (Sentence) کہتے

Marfat.com

ہیں۔ جیسے زَیْدٌ دُکْتُوْرٌ (زید ڈاکٹر ہے) ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ جملہ کس طرح بنایا جائے اور بہت سے لفظوں (Words) کو ملا کر کس طرح مکمل بات (Sentence)) کہی جائے؟ آپ اس بات کو یاد رکھیے کہ انگریزی میں تو بغیر فعل (Verb) کے جملہ نہیں بن سکتا مگر عربی میں بغیر فعل کے بھی جملہ بن جاتا ہے یعنی صرف ایک اسم دوسرے اسم کے ساتھ مل کر بات پوری کر دیتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھیے کہ اردو میں جو لفظ "ہے" استعمال ہوتا ہے عربی میں اس کا کوئی ترجمہ (Translation) نہیں کیا جاتا اور نہ ہی انگریزی کی طرح "ہے" کو فعل (Verb) سمجھا جاتا ہے۔

جملہ بناتے وقت اس بات کا خیال رکھیے کہ اگر جملہ میں فعل (Verb) استعمال نہیں ہوا ہے تو جملہ بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ اردو کے جملہ میں سے لفظ "ہے" نکال دیجئے اور باقی کلموں کو دو دو پیش لگا دیجئے مثلاً "حامد عالم ہے" کی عربی بنانا ہو تو پہلے لفظ "ہے" کو نکال دیجئے پھر حامد اور عالم پر دو دو پیش لگا دیجئے اور کہیے حَامِدٌ عَالِمٌ۔ اسی طرح کی چند مثالیں سنئے:

خالد جاہل ہے۔	خَالِدٌ جَاھِلٌ۔
محمدؐ رسول ہیں۔	مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ۔
ناصر طبیب ہے۔	نَاصِرٌ طَبِیْبٌ۔
شکیل عقل مند ہے۔	شَکِیْلٌ عَاقِلٌ۔
عزیز شریف ہے۔	عَزِیْزٌ شَرِیْفٌ۔

اوپر کے جملے تو ایسے تھے جن کے الفاظ عربی تھے۔ جب الفاظ

Marfat.com

(Words) عربی کے نہ ہوں بلکہ کسی اور زبان کے ہوں تو اس وقت ایسا کریں گے کہ لفظ "ہے" کو نکال کر ان کی عربی لکھیں گے اور پھر دو دو پیش دے دیں گے۔ جیسے "بکر دوست ہے" ایک جملہ ہے جس کی عربی بنانا ہے۔ سب سے پہلے "ہے" نکال دیں گے اور پھر بکر اور دوست کی عربی معلوم کریں گے۔ بکر چونکہ نام ہے اس لیے اس کی عربی بھی بکر ہی ہو گی۔ دوست کی عربی صَدِیْقٌ ہے۔ اب بکر اور صدیق کو دو دو پیش لگا دیں گے اور کہیں گے بَکْرٌ صَدِیْقٌ۔ اسی طرح کی چند مثالیں اور سنئے۔

شکیل بیمار ہے۔	شَکِیْلٌ مَرِیْضٌ۔
شاہد کمیونسٹ ہے۔	شَاهِدٌ شُیُوْعِیٌّ۔
زاہد ٹیچر ہے۔	زَاهِدٌ مُعَلِّمٌ۔
عمرو باپ ہے۔	عَمْرٌو اَبٌ۔
نجم نیک ہے۔	نَجْمٌ صَالِحٌ۔

اوپر کے تمام جملے اسی طرح بنائے گئے ہیں کہ اردو کے جملے میں سے پہلے 'ہے' کو نکال دیا پھر باقی کلموں کی عربی معلوم کر کے ان کو دو دو پیش دیے گئے کیوں کہ ہر جملہ کا پہلا لفظ مخصوص نام معرفہ (Proper Noun) ہے اس لیے اس کی عربی بنانے کی ضرورت نہ تھی۔ صرف دوسرے لفظ کی عربی معلوم کی گئی اور دونوں پر دو دو پیش دے دیے گئے۔ اسی طرح تمام جملے بنائے جائیں گے۔

اب تک جتنے جملے بنائے گئے وہ دو کلموں سے بنائے گئے ہیں۔ اسی طرح تمام جملے بنائے جائیں گے چاہے وہ کتنے ہی لمبے ہوں۔ اگر ان میں فعل (Verb) استعمال نہ ہوا ہو وہ جملہ اسمیہ ہی کہلائیں گے۔ جملہ اسمیہ

Marfat.com

کے دو جز (Parts) ہوتے ہیں۔

ا۔ مبتدا (Subject) جس کے بارے میں کچھ کہا جائے۔

۲۔ خبر (Predicate) جو کچھ کسی کے بارے میں کہا جائے۔

جیسے زید عالم میں زید مبتدا ہے کیوں کہ زید کے بارے میں یہ بتایا جارہاہے کہ وہ جاننے والا ہے۔ عَالِمٌ خبر ہے کیوں کہ علم والی بات زید کے بارے میں بتائی جارہی ہے۔ مبتدا اور خبر کی تعریفیں (Definition) اچھی طرح ذہن نشین کرلیجئے۔

یہ مثالیں غور سے پڑھئے۔

خَالِدٌ عَامِلٌ۔ — خالد گورنر ہے۔
↓ مبتدا ↓ خبر

حَامِدٌ مُسَاعِدٌ۔ — حامد اسسٹنٹ ہے۔
↓ مبتدا ↓ خبر

اَبْرَارٌ مِكْثَارٌ۔ — ابرار باتونی ہے۔
↓ مبتدا ↓ خبر

نَعِيْمٌ خَطِيْبٌ۔ — نعیم خطیب ہے۔
↓ مبتدا ↓ خبر

Marfat.com

التمرين الاول

عربی سے اُردو ترجمہ کیجئے۔

(١) وَاحِدٌ غَبِیٌّ
(٢) مُحَمَّدٌ صَادِقٌ
(٣) حَبِیْبٌ سُجَّانٌ
(٤) حَامِدٌ كَسُوْلٌ
(٥) زَاهِدٌ سَفِيْهٌ
(٦) اِسْرَارٌ خَادِعٌ
(٧) عَاشِقٌ قَصِيْرٌ
(٨) جَمِيْلٌ مُؤَدَّبٌ
(٩) حُسَينٌ طَوِيْلٌ
(١٠) خَلِيْلٌ عَاجِزٌ

التمرين الثانی

اُردو سے عربی ترجمہ کیجئے۔

(۱) جلال شرارتی ہے۔
(۲) منصور محنتی ہے۔
(۳) سعید نائی ہے۔
(۴) زید دھوبی ہے۔
(۵) حمید نانبائی ہے۔
(۶) وحید گھڑی ساز ہے۔
(۷) کفیل تیل فروش ہے۔
(۸) حبیب ایماندار ہے۔
(۹) شاکر جنرل مرچنٹ ہے۔
(۱۰) فرقان دوست ہے۔

نوٹ:۔ ان تمرینات کو نیچے لکھے گئے صحیح جوابوں سے ملایئے

Marfat.com

حلِ التمرین الاول

(۱) واحد کند ذہن ہے۔
(۲) محمد سچا ہے۔
(۳) حبیب جیلر ہے۔
(۴) حامد لاپرواہ ہے۔
(۵) زاہد بے وقوف ہے۔
(۶) اسرار دھوکہ باز ہے۔
(۷) عاشق پستہ قد ہے۔
(۸) جمیل مہذب ہے۔
(۹) حسین لمبا ہے۔
(۱۰) خلیل بے بس ہے۔

حلِ التمرین الثانی

(۱) جَلَالٌ شریرٌ.
(۲) مَنْصُوْرٌ مجتهدٌ.
(۳) سَعِیْدٌ حَلَّاقٌ.
(۴) زَیْدٌ غَسَّالٌ.
(۵) حَمِیْدٌ خَبَّازٌ.
(۶) وَحِیْدٌ سَاعَاتِیٌّ.
(۷) کَفِیْلٌ زَیَّاتٌ.
(۸) حَبِیْبٌ اَمِیْنٌ.
(۹) شَاکِرٌ تَاجِرٌ عَامٌّ.
(۱۰) فُرْقَانٌ صَدِیْقٌ.

سوالات

(۱) کلمے کی قسمیں مثال کے ساتھ بیان کیجئے؟
(۲) مبتدا و خبر کی تعریف کر کے مثال سے واضح کیجئے؟
(۳) جملہ اسمیہ کسے کہتے ہیں؟ تین مثالیں بھی دیجئے؟
(۴) ان جملوں کی عربی بنایئے:

Marfat.com

مظاہر محنتی ہے.......... خالد دھوکہ باز ہے..........

نصیر دھوبی ہے........ ظہیر گھڑی ساز ہے..........

ظریف لاپرواہ ہے....... اقبال شاعر ہے..........

جمیل ڈاکٹر ہے..........

Marfat.com

دوسرا سبق

معرفہ ونکرہ

(Proper Noun & Common Noun)

پہلے سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جب جملہ اسمیہ (مُبتدا، خبر) کی عربی بنانا ہو تو مبتدا اور خبر دونوں پر دو دو پیش دے دیں گے جیسے حامد سچا ہے کی عربی ہوگی "حَامِدٌ صَادِقٌ"۔

پہلے سبق میں جن جملوں کی مشق کرائی گئی ہے ان میں مبتدا (Subject) کوئی خاص شخص تھا۔ کوئی عام شخص بھی مبتدا ہو سکتا ہے۔ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ خاص و عام کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اسم معرفہ (Proper Noun) جو اسم کسی خاص شخص، جگہ یا خاص چیز کے لیے استعمال ہو یعنی کسی متعین فرد کو بتائے جیسے حامد، دہلی، جمنا وغیرہ۔

(۲) اسم نکرہ (Common Noun) جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے لیے استعمال نہ ہو بلکہ غیر متعین شخص، جگہ یا چیز کو بتائے۔ جیسے وَلَدٌ (لڑکا) نَهرٌ (دریا) بَلَدٌ (شہر)۔

اب یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ اگر مبتدا اسم معرفہ ہے تو اس پر

Marfat.com

صرف دو پیش لگا کر اسے مبتدا بنا دیجئے جیسا کہ پہلے سبق کی تمام مثالوں میں آپ دیکھ چکے ہیں لیکن اگر وہ اسم نکرہ ہے تو اس سے پہلے 'ال' لگا دیجئے۔

آپ صرف اتنا یاد رکھیں کہ انگریزی میں جہاں پر The کا استعمال ہوتا ہے عام طور پر ایسے مقامات پر عربی میں "ال" کا استعمال ہوتا ہے۔

اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ جس اسم نکرہ سے پہلے "ال" لگائیں گے اس اسم پر دو پیش کے بجائے ایک پیش ہوگا جیسے وَلَدٌ پر "ال" داخل کریں گے تو اسے "اَلْوَلَدُ" پڑھیں گے۔ دوسرے الفاظ میں آپ یوں سمجھ سکتے ہیں کہ جب کسی لفظ پر "ال" داخل ہوتا ہے تو اس لفظ پر تنوین (دو پیش ٌ دو زبر ً دو زیر ٍ) نہیں آسکتی۔

یہ باتیں ذہن نشین کرتے ہوئے نیچے کی مثالوں پر غور کیجئے اور دیکھئے کہ اسم نکرہ کو مبتدا قرار دیا گیا ہے اس لیے اس پر "ال" داخل کیا گیا ہے اور "ال" کی وجہ سے مبتدا پر دو پیش کی بجائے ایک پیش رہ گیا ہے۔

(۱) لڑکا مہذب ہے۔	اَلْوَلَدُ مُؤَدَّبٌ.
(۲) استاذ مہربان ہے۔	اَلْاُسْتَاذُ شَفِيْقٌ.
(۳) بیمار سویا ہوا ہے۔	اَلْمَرِيْضُ نَائِمٌ.
(۴) باپ نیک ہے۔	اَلْاَبُ صَالِحٌ.

Marfat.com

التمرین الاول

عربی سے اُردو بنایئے۔

(١) اَلدَّرْسُ سَهْلٌ. (٢) اَلْماءُ بَارِدٌ.
(٣) اَلطَّعَامُ لَذِيْذٌ. (٤) اَلْعَمُّ ذَكِيٌّ.
(٥) اَلاَخُ عَالِمٌ. (٦) اَلْخَالُ مُعَلِّمٌ.
(٧) اَلْحَلاَّقُ حَاضِرٌ. (٨) اَلْقَلَمُ جَدِيْدٌ.
(٩) اَلْكِتَابُ ثَمِيْنٌ. (١٠) اَلثَّوْبُ رَخِيْصٌ.
(١١) اَلْعِلْمُ مُفِيْدٌ. (١٢) اَلْجَمَلُ وَفِيٌّ.

التمرین الثانی

اردو سے عربی بنایئے۔

(١) پھل کچا ہے۔ (٢) کیلا زرد ہے۔
(٣) لیموں کھٹا ہے۔ (٤) تربوز ٹھنڈا ہے۔
(٥) سیب میٹھا ہے۔ (٦) کھجور ادھ پکری ہے۔
(٧) سنترہ مفید ہے۔ (٨) خربوزہ لذیذ ہے۔
(٩) انار سستا ہے۔ (١٠) آم پکا ہے۔
(١١) انگور مہنگا ہے۔ (١٢) آڑو سڑا ہوا ہے۔

نوٹ :۔ درج بالا تمرینات کو نیچے کے صحیح حلوں سے ملایئے۔

Marfat.com

حل التمرین الاول

عربی سے اردو

(١) سبق آسان ہے۔ (٢) پانی ٹھنڈا ہے۔

(٣) کھانا مزیدار ہے۔ (٤) چچا ذہین ہے۔

(٥) بھائی عالم ہے۔ (٦) ماموں ٹیچر ہیں۔

(٧) نانی موجود ہے۔ (٨) قلم نیا ہے۔

(٩) کتاب قیمتی ہے۔ (١٠) کپڑا سستا ہے۔

(١١) علم فائدہ بخش ہے۔ (١٢) اونٹ وفادار ہے۔

حل التمزین الثانی

اُردو سے عربی

(١) اَلثَّمَرُ فَجٌّ. (٣) اَللَّيمُونُ حَامِضٌ.

(٥) اَلتُّفَّاحُ حُلْوٌ. (٧) اَلْبُرْتُقَالُ مُفِيْدٌ.

(٩) اَلرُّمَّانُ رَخِيصٌ. (١١) اَلعِنَبُ غَال.

(٢) اَلْمَوْزُ اَصفَرُ. (٤) اَلْبِطِّيْخُ الاَحْمَرُ بَارِدٌ.

(٦) اَلتَّمَرُ مُنصَّفٌ. (٨) اَلْبِطِّيْخُ لَذِيْذٌ.

(١٠) اَلاَنْبَهُ نَاضِجٌ. (١٢) اَلْخَوْخُ مُتَعَفِّنٌ.

Marfat.com

سوالات

(۱)معرفہ ونکرہ کی تعریف کیجئے اور مثالیں بھی دیجئے۔

(۲)درج ذیل الفاظ کو مبتدا قرار دے کر اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

اَلْبَیْتُ (گھر)	اَلرَّجُلُ (آدمی)
اَلطَّعَامُ (کھانا)	اَلْمَسْجِدُ (مسجد)
اَلْمُعَلِّمُ (استاد)	

درج ذیل الفاظ کو خبر قرار دے کر جملے بنائیے:

سَرِیْعٌ (تیز)	لَطِیْفٌ (صاف)
مُغْلَقٌ (بند)	مَفْتُوْحٌ (کھلا ہوا)
صَعْبٌ (مشکل)۔	

☆☆☆

Marfat.com

تیسرا سبق

جنس(GENDER)

عربی میں جنس کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مذکر (Masculine Gender) وہ اسم جو نر کے لیے بولا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ وَلَدٌ.

(۲) مونث (Feminine Gender) وہ اسم جو مادّہ کے لیے بولا جاتا ہے۔ جیسے اِمْرَاَةٌ، بِنْتٌ.

وہ الفاظ جو نر و مادہ نہ ہوں جنہیں انگریزی میں (Neuter Gender) کہا جاتا ہے انہیں بھی عربی میں مذکر یا مونث میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس طرح سے ہر اسم مذکر ہو گا یا مونث خواہ وہ حقیقتاً نر و مادہ ہو یا نہ ہو۔ مونث کی کچھ علامتیں ہیں اگر کسی اسم میں ان علامتوں میں سے کوئی علامت پائی جائے تو اسے مونث سمجھا جائے گا ورنہ مذکر۔

مونث کی علامتیں:

(۱) جس اسم کے آخر میں تائے مدوّرہ گول (ۃ) ہو جیسے طَاوِلَةٌ (میز)

(۲) جس اسم کے آخر میں الف ممدودہ (اء) ہو جیسے حَمْرَاءُ (سرخ)

(۳) جس اسم کے آخر میں الف مقصورہ (یٰ) ہو جیسے

Marfat.com

(صُغریٰ)

(۴) جو لفظ مادہ کے لیے استعمال ہوتا ہے یعنی اس کے مقابل نر پایا جاتا ہو جیسے بِنْتٌ۔ اُمٌّ۔

(۵) بعض اسم ایسے بھی ہیں جن میں مونث کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی مگر اہل عرب ان کو مونث ہی استعمال کرتے ہیں۔ ایسے مونث اسم کو مونث سماعی (Based on hearsay) کہا جاتا ہے۔ جیسے اَرْضٌ (زمین) عَیْنٌ (آنکھ)۔ اگر مبتدا مذکر ہو تو اس کی خبر بھی مذکر ہو گی اور اگر مبتدا مونث ہو تو اس کی خبر بھی مونث ہو گی۔

مثالیں

اَلرَّجُلُ صَالِحٌ.	اَلْمَرْاَۃُ صَالِحَۃٌ.
مرد نیک ہے۔	عورت نیک ہے۔
اَلْوَلَدُ ذَکِیٌّ.	اَلْبِنْتُ ذَکِیَّۃٌ.
لڑکا ذہین ہے۔	لڑکی ذہین ہے۔

اَلرَّجُلُ مذکر ہے اس لیے اس کی خبر صَالِحٌ بھی مذکر لائی گئی۔
اَلْمَرْاَۃُ مونث ہے اس لیے اس کی خبر صَالِحَۃٌ بھی مونث لائی گئی۔

یہ بات بھی یاد رکھیے کہ مذکر کو مونث بنانے کے لیے عام طور سے مذکر کے آخر میں 'ۃ' بڑھا دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں صَالِحٌ سے صَالِحَۃٌ اور ذَکِیٌّ سے ذَکِیَّۃٌ کیا گیا ہے۔

Marfat.com

التمرين الاول

عربی سے اُردو بنایئے۔

(١) اَلْحَدِيْقَةُ جَمِيْلَةٌ. (٢) اَلْوَرْدَةُ حَمْرَاءُ.

(٣) اَلاُمُّ مُعَلِّمَةٌ. (٤) اَلْفَاكِهةُ فِجَّةٌ.

(٥) اَلْخَالَةُ ذَاهِبَةٌ. (٦) زَيْنَبُ صَالِحَةٌ.

(٧) اَلْبِنْتُ ذَكِيَّةٌ. (٨) اَلْمَنَارَةُ شَامِخَةٌ.

(٩) اَلْعَمَّةُ اٰتِيَةٌ

التمرين الثانی

اردو سے عربی بنایئے۔

(۱) گھڑی بند ہے۔ (۲) کمرہ کشادہ ہے

(۳) ڈیسک پرانی ہے۔ (۴) کاپی نئی ہے۔

(۵) ٹوپی سیاہ ہے۔ (۶) پھول کھلا ہوا ہے۔

(۷) باغ قریب ہے۔ (۸) مدرسہ دور ہے۔

(۹) خالدہ عالم ہے۔

Marfat.com

حل التمرین الاول

(۱) باغ خوب صورت ہے۔ (۲) ماں ٹیچر ہے۔
(۳) خالہ جانے والی ہے۔ (۴) لڑکی ذہین ہے۔
(۵) پھوپھی آنے والی ہے۔ (۶) گلاب سرخ ہے۔
(۷) میوہ کچا ہے۔ (۸) زینب نیک ہے۔
(۹) منارہ شان دار ہے۔

حل التمرین الثانی

(۱) اَلسَّاعَةُ وَاقِفَةٌ. (۲) اَلْحُجْرَةُ وَاسِعَةٌ.
(۳) اَلطَّاوِلَةُ قَدِيْمَةٌ. (۴) اَلْكُرَّاسَةُ جَدِيْدَةٌ.
(۵) اَلْقَلَنْسُوَةُ سَوْدَاءُ. (۶) اَلزَّهْرَةُ مُفَتَّحَةٌ.
(۷) اَلْحَدِيْقَةُ قَرِيْبَةٌ. (۸) اَلْمَدْرَسَةُ بَعِيْدَةٌ.
(۹) خَالِدَةٌ عَالِمَةٌ.

سوالات

۱۔ مذکر و مونث کی تعریف تحریر کیجئے۔ مونث کی علامت بھی لکھیے۔

۲۔ درج ذیل اسماء کو مبتدا قرار دے کر جملے بناؤ۔

اَلْمِحْفَظَةُ (بستہ) اَلسَّيَّارَةُ (موٹر)

85124

Marfat.com

اَلْفِضَّةُ (چاندی) اَلطَّیَّارَةُ (جہاز)

عَائِشَةُ (نام عورت)

۳۔ درج ذیل اسماء کو خبر قرار دے کر جملے بناؤ۔

عَاقِلَةٌ (سمجھدار) نَاضِجَةٌ (پکا ہوا)

نَاصِرَةٌ (مددگار) مَفْتُوحَةٌ (کھلی ہوئی)

بَیْضَاءُ (سفید)

☆☆☆

Marfat.com

چوتھا سبق

اسم اشارہ (Demonstrative)

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیے۔

هٰذَا كِتَابٌ. (یہ کتاب ہے)

ذَالِكَ قَلَمٌ. (وہ قلم ہے)

هٰذِهِ رِيْشَةٌ. (یہ نب ہے)

تِلْكَ طَاوِلَةٌ. (وہ ڈیسک ہے)

هٰذَا اور هٰذِهِ (This) سے قریب کے اسم کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اس لیے انہیں "اسم اشارہ قریب" کہتے ہیں۔ هٰذَا مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے اور هٰذِهِ مونث کے لیے۔

ذَالِكَ اور تِلْكَ (That) سے دور کے اسم کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اس لیے انہیں "اسم اشارہ بعید" (دور) کہتے ہیں۔ ذَالِكَ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے اور تِلْكَ مونث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے "مشار الیہ" (Aforesaid) کہتے ہیں۔ جیسے پہلی مثال میں " كِتَابٌ " مشار الیہ ہے۔

کسی اسم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہمیشہ اس بات کا خیال رکھیے کہ اگر وہ اسم مذکر ہے تو اس کے لیے اشارہ مذکر (هٰذَا ، ذَالِكَ) استعمال ہوگا۔ اور اگر وہ اسم مونث ہے تو اس کے لیے اسم اشارہ مونث (هٰذِهِ ، تِلْكَ)

Marfat.com

استعمال ہوگا۔ ان باتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

(۱) اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ ہم کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ جیسے هٰذَا. هٰذِهِ . ذَالِكَ .تِلْكَ.

مُشَارٌ اِلَيْهِ (Afroesaid) وہ اسم ہے جس کی طرف ہم اشارہ کریں۔ جیسے هٰذَا قَلَمٌ میں لفظ 'قَلَمٌ'۔

(۲) اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔

(الف) اسم اشارہ قریب (Demonstrative for near)

جس کے ذریعہ قریب کے اسم کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے هٰذَا. (مذکر کے لیے) هٰذِهِ (مونث کے لیے)۔

(ب) اسم اشارہ بعید (Demonstrative for far):

جس کے ذریعہ دور کے اسم کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے ذٰلِكَ (مذکر کے لیے) تِلْكَ (مونث کے لیے)۔

آج کے اس سبق میں اسم اشارہ کے علاوہ دو لفظوں کا مفہوم اور سمجھ لیجئے۔

(الف) مَن (Who) کون: اس لفظ کے ذریعہ ان افراد کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے جو عقل رکھتے ہیں۔ ایسے افراد کو عربی میں "ذوی اَلْعقول" (عقل والے) کہا جاتا ہے۔

(ب) مَا (What) کیا: اس لفظ کے ذریعہ ان چیزوں کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے جو عقل والی نہیں۔ ایسی چیزوں کو عربی میں "غیر ذوی اَلْعقُول" (بغیر عقل والے) کہا جاتا ہے۔

اس بات کو ہم اس طرح بھی ادا کر سکتے ہیں کہ 'من' کو ذوی

Marfat.com

العقول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور 'ما' کو غیر ذوی العقول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

مَنْ هٰذَا ؟	هٰذَا وَلَدٌ.
یہ کون ہے؟	یہ لڑکا ہے۔
مَا هٰذَا؟	هٰذَا كُرْسِيٌّ.
یہ کیا ہے؟	یہ کرسی ہے۔

التمرين الاول

ا۔ سامنے والی تصاویر کو دیکھ کر جواب دیجئے۔

(۱) مَنْ ذَالِكَ ؟

(۲) مَا هٰذَا ؟

(۳) مَا ذَالِكَ ؟

(٤) مَنْ هٰذِهٖ ؟

(٥) مَنْ تِلْكَ ؟

(٦) مَنْ هٰذِهٖ؟

(٧) مَا تِلْكَ ؟

(٨) مَا هٰذِهٖ؟

Marfat.com

التمرین الثانی

ترجمہ کیجئے۔

(۱) هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ. (۲) تِلْكَ مِنْضَدَةٌ.

(۳) هٰذَا مُعَلِّمٌ. (٤) ذَالِكَ مِرْسَمٌ.

(٥) هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ. (٦) ذَالِكَ أُسْتَاذٌ.

(۷) تِلْكَ مَحَّايَةٌ. (۸) هٰذَا مِحْبَرٌ.

(۹) هٰذِهٖ مُعَلِّمَةٌ. (۱۰) ذَالِكَ عَمِيْدٌ.

التمرین الثالث

عربی بنایئے۔

(۱) یہ شاگرد ہے۔ (۲) وہ تختی ہے۔

(۳) وہ کیا ہے؟ (۴) وہ قرآن ہے۔

(۵) یہ مدرسہ ہے۔ (۶) وہ مسجد ہے۔

(۷) یہ ربر ہے۔ (۸) وہ قلم تراش ہے۔

(۹) یہ کیا ہے؟ (۱۰) یہ لباس ہے۔

حل التمرین الاول

(۱) ذَالِكَ وَلَدٌ. (۲) هٰذَا قَلَمٌ.

Marfat.com

(۳) ذَالِكَ كُرْسِيٌ.
(۴) هٰذَا رَجُلٌ.
(۵) تِلْكَ تِلْمِيْذَةٌ.
(۶) هٰذِهٖ بِنْتٌ.
(۷) تِلْكَ طَاوِلَةٌ.
(۸) هٰذِهٖ رِيْشَةٌ.

حل التمرين الثانی

(۱) یہ کاپی ہے۔
(۲) وہ میز ہے۔
(۳) یہ ٹیچر ہے۔
(۴) وہ پنسل ہے۔
(۵) یہ بلیک بورڈ ہے۔
(۶) وہ استاد ہے۔
(۷) وہ ربر ہے۔
(۸) یہ دوات ہے۔
(۹) یہ استانی ہے۔
(۱۰) وہ پرنسپل ہے۔

حل التمرين الثالث

(۱) هٰذَا تِلْمِيْذٌ.
(۲) ذَالِكَ لَوْحٌ.
(۳) مَا ذَالِكَ؟
(۴) ذَالِكَ قُرْآنٌ.
(۵) هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ.
(۶) ذَالِكَ مَسْجِدٌ.
(۷) هذِهٖ مَحَّايَةٌ
(۸) تِلْكَ مِبْرَاةٌ
(۹) مَا هٰذَا؟
(۱۰) هٰذَا لِبَاسٌ.

Marfat.com

سوالات

(۱) اسم اشارہ کسے کہتے ہیں؟

(۲) اسم اشارہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

(۳) مشارٌ الیہ کسے کہتے ہیں؟

(۴) مَن اور مَا کا استعمال کس طرح ہوتا ہے؟

☆☆☆

Marfat.com

پانچواں سبق

واحد و جمع (Number)

اُردو' انگریزی اور دوسری کئی زبانوں میں تعداد کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) واحد (Singular Number) جو ایک کو بتائے۔ جیسے کتاب' میز۔

(۲) جمع (Plural Number) جو ایک سے زیادہ کو بتائے۔ جیسے کتابیں' میزیں۔

لیکن عربی زبان میں تعداد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) واحد :۔ جو ایک کو بتائے۔ جیسے کِتَابٌ (ایک کتاب) مُسْلِمٌ (ایک مسلمان)۔

(۲) تثنیہ (Dual form):۔ جو دو کو بتائے۔ جیسے کِتَابَانِ (دو کتابیں) مُسْلِمَانِ (دو مسلمان)۔

(۳) جمع :۔ جو دو سے زیادہ کو بتائے۔ جیسے کُتُبٌ (کتابیں) مُسْلِمُوْنَ (کچھ مسلمان)۔

واحد سے تثنیہ اور جمع بنانے کے کچھ قاعدے ہیں۔ اس سبق میں واحد سے تثنیہ بنانے کا قاعدہ سمجھایا جائے گا اور اگلے سبق میں واحد سے جمع بنانے کے قاعدے سمجھائے جائیں گے۔

جب آپ کو کسی واحد لفظ کا تثنیہ بنانا ہو تو اس کی آسان ترکیب یہ

Marfat.com

ہے کہ لفظ کے آخر میں الف اور نون ''ان'' بڑھا دیجئے۔ الف سے پہلے والے حرف پر زبر اور نون پر زیر لگا دیجئے۔

جیسے:

وَلَدٌ	(ایک لڑکا) سے	وَلَدَانِ	(دو لڑکے)
قَلَمٌ	(ایک قلم) سے	قَلَمَانِ	(دو قلم)
تِلْمِیْذٌ	(ایک شاگرد) سے	تِلْمِیْذَانِ	(دو شاگرد)
بِنْتٌ	(ایک لڑکی) سے	بِنْتَانِ	(دو لڑکیاں)
کُرَّاسَۃٌ	(ایک کاپی) سے	کُرَّاسَتَانِ	(دو کاپیاں)
تِلْمِیْذَۃٌ	(ایک شاگرد) سے	تِلْمِیْذَتَانِ	(دو شاگردائیں)

جس طرح واحد کو معرفہ بنانے کے لیے اس پر ''ال'' داخل کرتے ہیں' اسی طرح سے تثنیہ کو معرفہ بنانے کے لیے اس پر بھی ''ال'' داخل کیا جاتا ہے۔ جیسے وَلَدَانِ سے اَلْوَلَدَانِ وغیرہ۔

پہلے سبق میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ جملہ کے دو جز ہوتے ہیں ایک مبتدا اور دوسرا خبر۔ مبتدا اکثر معرفہ ہوتا ہے اور خبر اکثر نکرہ۔ یعنی مبتدا یا تو کسی کا خاص نام ہوتا ہے یا اس پر ''ال'' داخل کر کے اسے معرفہ بنا لیتے ہیں اور خبر کو بغیر ''ال'' کے استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح سے جب مبتدا تثنیہ ہو تو اس کو بھی ''ال'' کے ساتھ استعمال کریں گے اور خبر کو بغیر ''ال'' کے لائیں گے جیسے:

اَلْوَلَدَانِ صَالِحَانِ	دونوں لڑکے نیک ہیں۔
اَلْبِنْتَانِ مُھَذَّبَتَانِ	دونوں لڑکیاں مہذب ہیں۔

آپ یہ بھی پڑھ چکے ہیں کہ اگر مبتدا مذکر ہو تو خبر بھی مذکر

Marfat.com

ہو گی۔ اور اگر مبتدا مونث ہو تو خبر بھی مونث ہو گی۔ اسی طرح سے اگر مبتدا تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہو گی۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔ تثنیہ مذکر کے لیے تثنیہ مذکر اور تثنیہ مونث کے لیے تثنیہ مونث کا استعمال کیا جائے گا۔ مثال کے طور پر چند جملوں کی عربی بنائی جاتی ہے ان پر غور کر کے اوپر لکھی گئی باتوں کو ذہن نشین کر لیجیے۔

دونوں بادشاہ ظالم ہیں۔	اَلْمَلِكَانِ ظَالِمَانِ
دونوں قاضی انصاف پسند ہیں۔	اَلْقَاضِيَانِ عَادِلَانِ
دونوں کاپیاں نئی ہیں۔	اَلْكُرَّاسَتَانِ جَدِيْدَتَانِ
دونوں کمرے صاف ہیں۔	اَلْغُرْفَتَانِ نَظِيْفَتَانِ

التمرين الاول

درج ذیل الفاظ کا تثنیہ بنایئے۔

(۱) كَبِيْرٌ (بڑا)	(۲) بَيْتٌ (گھر)
(۳) خُبْزٌ (روٹی)	(۴) يَوْمٌ (دن)
(۵) دَرْسٌ (سبق)	(۶) اَلْفَرَسُ (گھوڑا)
(۷) اَلْعَاقِلُ (عقل مند)	(۸) اَلْاُمُّ (ماں)
(۹) اَلْحَدِيْقَةُ (باغ)	(۱۰) اَلْوَرْدُ (گلاب)

Marfat.com

التمرين الثاني

اُردو میں ترجمہ کرو۔

(١) اَلدَّرْسَانِ سَهْلَانِ. (٢) اَلْبَيْتَانِ صَغِيْرَانِ

(٣) اَلْمَسْجِدَانِ قَرِيْبَانِ. (٤) اَللَّيْلَتَانِ طَوِيْلَتَانِ.

(٥) اَلْعَمَّتَانِ صَالِحَتَانِ. (٦) اَلزَّهْرَتَانِ مُتَفَتِّحَتَانِ.

(٧) اَلْبَابَانِ مُغْلَقَانِ. (٨) اَلنَّافِذَتَانِ مَفْتُوْحَتَانِ.

(٩) اَلصَّدِيْقَانِ وَفِيَّانِ. (١٠) اَلْمُعَلِّمَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ.

التمرين الثالث

عربی بناؤ۔

(۱) دونوں شاگرد سست ہیں۔ (۲) دونوں راتیں تاریک ہیں۔

(۳) دو ستارے چمکدار ہیں۔ (۴) دونوں بلیک بورڈ صاف ہیں۔

(۵) دونوں کمرے چھوٹے ہیں۔ (۶) دونوں سڑکیں کشادہ ہیں۔

(۷) دونوں نوکر محنتی ہیں۔ (۸) دونوں ربر پرانی ہیں۔

(۹) دونوں استانیاں نیک ہیں۔ (۱۰) دونوں دروازے کھلے ہیں۔

حل التمرين الاول

(١) كَبِيْرَانِ (٢) بَيْتَانِ (٣) يَوْمَانِ

(٥) دَرْسَانِ (٦) اَلْفَرَسَانِ (٧) اَلْعَاقِلَانِ

(٨) اَلْاُمَّانِ (٩) اَلْحَدِيْقَتَانِ (١٠) اَلْوَرْدَانِ

Marfat.com

حل التمرين الثاني

(۱)دونوں سبق آسان ہیں۔ (۲)دونوں گھر چھوٹے ہیں۔
(۳)دونوں مسجدیں قریب ہیں۔ (۴)دونوں راتیں طویل ہیں۔
(۵)دونوں پھوپھیاں نیک ہیں۔ (۶)دو پھول کھلے ہوئے ہیں۔
(۷)دو دروازے بند ہیں۔ (۸)دونوں کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں۔
(۹)دونوں دوست وفادار ہیں۔ (۱۰)دونوں استانیاں محنتی ہیں۔

حل التمرين الثالث

(۱) اَلتِّلْمِيْذَانِ كَسْلَانَانِ. (۲) اَللَّيْلَتَانِ مُظْلِمَتَانِ.
(۳) اَلنَّجْمَانِ لَامِعَانِ. (٤) اَلسَّبُّوْرَتَانِ نَظِيْفَتَانِ.
(۵) اَلْحُجْرَتَانِ صَغِيْرَتَانِ. (٦) اَلشَّارِعَانِ وَاسِعَانِ.
(۷) اَلْخَادِمَانِ مُجْتَهِدَانِ. (۸) اَلْمَحَطَّتَانِ قَدِيْمَتَانِ.
(۹) اَلْمُعَلِّمَتَانِ صَالِحَتَانِ. (۱۰) اَلْبَابَانِ مَفْتُوْحَانِ.

سوالات

(۱)تعداد کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟
(۲)تثنیہ کسے کہتے ہیں؟
(۳)واحد سے تثنیہ بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
(۴)اگر مبتدا تثنیہ ہو تو کیا اس کی خبر بھی تثنیہ لانا ضروری ہے؟
(۵)اگر تثنیہ کو معرفہ بنانا ہو تو کیا کریں گے؟

Marfat.com

چھٹا سبق

جمع (Plural Number)

آپ پڑھ چکے ہیں کہ جمع وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ افراد کو بتائے۔
جمع کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) جمع سالم (Perfect Plural) :۔ وہ جمع ہے جس میں واحد کا لفظ اپنی اصلی صورت میں باقی رہتا ہے۔ جیسے مُسلِمٌ سے مُسلِمُوْنَ مُؤمِنَةٌ سے مُؤمِنَاتٌ۔

(۲) جمع مکسر (Broken Plural) :۔ وہ جمع ہے جس میں واحد کا لفظ اپنی اصل صورت میں باقی نہ رہے بلکہ اس کی اصل صورت ٹوٹ پھوٹ جائے۔ جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

جمع مکسر کا بیان اگلے سبق میں ہوگا۔ اس سبق میں صرف جمع سالم پر گفتگو کی جائے گی۔

جمع سالم بنانے کے دو قاعدے ہیں:

(۱) مذکر الفاظ کی جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ واحد کے آخری حرف کی تنوین ختم کر کے اس پر صرف ایک پیش باقی رکھیں اور آخری حرف کے بعد "ون" بڑھا دیں۔ جیسے مُؤمِنٌ سے مُؤمِنُوْنَ صَالِحٌ سے صَالِحُوْنَ۔ یہ جمع صرف ان الفاظ کی بنتی ہے جو مذکر ذوی العقول (Sensible) کے لیے بولے جاتے ہیں۔ اس لیے ایسی جمع کو "جمع مذکر

Marfat.com

سالم" کہتے ہیں۔ آیئے اب چند مذکر الفاظ سے ان کی جمع مذکر سالم بنائیں۔

واحد	جمع مذکر سالم
مُعَلِّمٌ	مُعَلِّمُوْنَ
مُشْفِقٌ	مُشْفِقُوْنَ
حَاضِرٌ	حَاضِرُوْنَ
تَاجِرٌ	تَاجِرُوْنَ
مُجْرِمٌ	مُجْرِمُوْنَ
صَادِقٌ	صَادِقُوْنَ

(۲) مونث الفاظ کی جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ واحد مونث کے آخر سے "ۃ" ختم کر دیجئے اور پھر "ات" بڑھا دیجئے۔ جیسے مُؤْمِنَةٌ سے مُؤْمِنَاتٌ۔ یہ جمع صرف مونث الفاظ کی بنتی ہے اس لیے ایسی جمع کو "جمع مونث سالم" کہتے ہیں۔

آیئے اب چند مونث الفاظ سے ان کی جمع مونث سالم بنائیں۔

واحد (مونث)	جمع (مونث)
مُجْتَهِدَةٌ	مُجْتَهِدَاتٌ
نَاجِحَةٌ	نَاجِحَاتٌ
تِلْمِيْذَةٌ	تِلْمِيْذَاتٌ
غَائِبَةٌ	غَائِبَاتٌ
شَجَرَةٌ	شَجَرَاتٌ
بَقَرَةٌ	بَقَرَاتٌ

اوپر کی تفصیل سے آپ کو اچھی طرح یہ بات معلوم ہو گئی کہ جمع

Marfat.com

سالم کی دو قسمیں ہیں: (۱) جمع مذکر سالم (۲) جمع مونث سالم۔

جمع سالم بنانے کا قاعدہ سمجھ لینے کے بعد اب جمع سالم سے جملے بنانے کا طریقہ بھی سمجھ لیجئے۔ آپ جس طرح سے اب تک جملے بناتے آئے ہیں ٹھیک اسی طرح سے جمع سالم سے بھی جملے بنائیں گے۔ یعنی پہلے جز مبتدا پر ''ال'' داخل کریں گے اور دوسرے جز (خبر) کو بغیر ''ال'' کے استعمال کریں گے۔ اگر مبتدا جمع مذکر سالم ہو تو اس کی خبر جمع مذکر سالم لائیں گے۔ جیسے اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ (اہل ایمان نیک ہیں)۔ اگر مبتدا جمع مونث سالم ہو تو اس کی خبر بھی جمع مونث سالم لائیں گے۔ جیسے المؤمنات صالحات (مومن عورتیں نیک ہیں۔)

لیکن جمع مونث سالم اگر غیر ذوی العقول (Un Sensible) کی ہے تو اس کی خبر واحد مونث بھی لائی جا سکتی ہے۔ جیسے اَلشَّجَرَاتُ طَوِیْلَةٌ (درخت لمبے ہیں)۔

آیئے اب مثال کے طور پر چند جملوں کی عربی بنائیں۔

تاجر امانت دار ہیں۔	اَلتَّاجِرُوْنَ اَمِیْنُوْنَ.
مسلمان سچے ہیں۔	اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ.
اساتذہ شفقت کرنے والے ہیں۔	اَلْمُعَلِّمُوْنَ مُشْفِقُوْنَ
طالبات غائب ہیں۔	اَلتِّلْمِیْذَاتُ غَائِبَاتُ.
محنت کرنے والیاں کامیاب ہیں۔	اَلْمُجْتَهِدَاتُ نَاجِحَاتٌ.
گائیں موٹی ہیں۔	اَلْبَقَرَاتُ ثَمِیْنَاتٌ او ثَمِیْنَةٌ.

Marfat.com

التمرین الاول

(الف) درج ذیل الفاظ کی جمع مذکر سالم بنایئے۔

(۱) خَادِمٌ (۲) کَسْلَانٌ (۳) لَاعِبٌ
(٤) صَالِحٌ (٥) خَبَّازٌ (٦) هِنْدِیٌّ
(٧) فَلَّاحٌ (٨) غَافِلٌ (٩) عَاقِلٌ
(١٠) مَشْغُوْلٌ

(ب) درج ذیل الفاظ کی جمع مونث سالم بنایئے۔

(١) حُجْرَةٌ (٢) مَسْرُوْرَةٌ (٣) عَالِمَةٌ
(٤) كُرَّاسَةٌ (٥) ثَمَرَةٌ (٦) سَيَّارَةٌ
(٧) جَالِسَةٌ (٨) فَائِزَةٌ (٩) ذَاهِبَةٌ
(١٠) خَادِمَةٌ

التمرین الثانی

عربی بنایئے۔

(۱) جاہل بہت ہیں۔ (۲) عقل مند کم ہیں۔
(۳) عبادت گزار مخلص ہیں۔ (۴) ہندوستانی کمزور ہیں۔
(۵) مجرم خاموش ہیں۔ (۶) کاریگر غائب ہیں۔
(۷) سست تباہ ہونے والے ہیں۔ (۸) ظلم کرنے والے ناپسندیدہ ہیں۔
(۹) مسلمان مظلوم ہیں۔ (۱۰) مومن غالب ہونے والے ہیں۔

Marfat.com

التمرين الثالث

عربی بنایئے۔

(۱) نوکرانیاں غائب ہیں۔ (۲) کمرے صاف ستھرے ہیں۔

(۳) طالبات خوش ہیں۔ (۴) موٹریں نئی ہیں۔

(۵) استانیاں بیٹھی ہیں۔ (۶) پھل میٹھے ہیں۔

(۷) درخت بہت ہیں۔ (۸) مچھلیاں کم ہیں۔

(۹) سہیلیاں جانے والی ہیں۔ (۱۰) کافر عورتیں جھوٹی ہیں۔

التمرين الرابع

اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) اَلتِّلْمِيْذُوْنَ مَشْغُوْلُوْنَ (۲) اَلْحَيَوَانَاتُ جَالِسَةٌ

(۳) اَلْمُجْرِمُوْنَ خَائِفُوْنَ (٤) اَلْمُسَافِرُوْنَ رَاجِعُوْنَ

(٥) اَلْغُرْفَاتُ وَاسِعَةٌ (٦) اَلْعَاقِلُوْنَ مُكْرَمُوْنَ

(٧) اَلْكَسْلاَنُوْنَ خَائِبُوْنَ (٨) اَلآيَاتُ بَيِّنَاتٌ

(٩) اَلْمُسْلِمَاتُ عَفِيْفَاتٌ (١٠) اَلْغَافِلُوْنَ هَالِكُوْنَ

حل التمرين الاول

(الف) (١) خَادِمُوْنَ (٢) كَسْلاَنُوْنَ (٣) لاَعِبُوْنَ

(٤) خَبَّازُوْنَ (٥) هِنْدِيُّوْنَ (٦) صَالِحُوْنَ

(٧) فَلاَّحُوْنَ (٨) غَافِلُوْنَ (٩) عَاقِلُوْنَ

Marfat.com

(۱۰) مَشْغُوْلُوْنَ

(ب) (۱) حُجْرَاتٌ (۲) مَسْرُوْرَاتٌ (۳) عَالِمَاتٌ
(٤) كُرَّاسَاتٌ (٥) ثَمَرَاتٌ (٦) سَيَّارَاتٌ
(۷) جَالِسَاتٌ (۸) فَائِزَاتٌ (۹) ذَاهِبَاتٌ
(۱۰) خَادِمَاتٌ

حل التمرين الثانى

(۱) اَلْجَاهِلُوْنَ كَثِيْرُوْنَ (۲) اَلْعَاقِلُوْنَ قَلِيْلُوْنَ
(۳) اَلْعَابِدُوْنَ مُخْلِصُوْنَ (٤) اَلْهِنْدِيُّوْنَ ضَعِيْفُوْنَ
(٥) اَلْمُجْرِمُوْنَ سَاكِتُوْنَ (٦) اَلصَّانِعُوْنَ غَائِبُوْنَ
(۷) اَلْكَسْلَانُوْنَ هَالِكُوْنَ (۸) اَلظَّالِمُوْنَ مَذْمُوْمُوْنَ
(۹) اَلْمُسْلِمُوْنَ مَظْلُوْمُوْنَ (۱۰) اَلْمُؤْمِنُوْنَ غَالِبُوْنَ

حل التمرين الثالث

(۱) اَلْخَادِمَاتُ غَائِبَاتٌ (۲) الحُجُرَاتُ نَظِيْفَةٌ
(۳) اَلتِّلْمِيْذَاتُ مَسْرُوْرَاتٌ (٤) السَّيَّارَاتُ جَدِيْدَةٌ
(٥) اَلْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٌ (٦) الثَّمَرَاتُ حُلْوَةٌ
(۷) الشَّجَرَاتُ كَثِيْرَةٌ (۸) اَلسَّمَكَاتُ قَلِيْلَةٌ
(۹) الصَّدِيقَاتُ ذَاهِبَاتٌ (۱۰) اَلكَافِرَاتُ كَاذِبَاتٌ

Marfat.com

حل التمرين الرابع

(۱) طلبہ مشغول ہیں۔ (۲) جانور بیٹھے ہوئے ہیں۔
(۳) مجرم خوف زدہ ہیں۔ (۴) مسافر واپس ہونے والے ہیں۔
(۵) کمرے کشادہ ہیں۔ (۶) عقل مند باعزت ہیں۔
(۷) سست ناکام ہونے والے ہیں۔ (۸) آیات واضح ہیں۔
(۹) مسلمان عورتیں پاک دامن ہیں۔ (۱۰) غافل برباد ہونے والے ہیں۔

سوالات

(۱) جمع کسے کہتے ہیں؟
(۲) جمع کی کتنی قسمیں ہیں؟
(۳) جمع سالم کی تعریف کرو؟
(۴) جمع سالم بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
(۵) اگر مبتدا جمع مذکر سالم ہو تو کیا خبر بھی جمع مذکر سالم لائی جائے گی؟
(۶) اگر مبتدا جمع مونث سالم ہو تو خبر کی شکل کیا ہوگی؟

☆☆☆

Marfat.com

ساتواں سبق

جمع مکسرّ (Broken Plural)

آپ پڑھ چکے ہیں کہ جمع کی دو قسمیں ہیں:

(۱) جمع سالم (Perfect Plural): ایسی جمع جس میں واحد کا لفظ اپنی اصل صورت میں باقی رہے۔ جیسے عاقل سے عاقلون' عاقلة سے عاقلات۔

(۲) جمع مکسرّ (Broken Plural): ایسی جمع جس میں واحد کا لفظ اپنی اصل صورت پر باقی نہ رہے بلکہ واحد کے الفاظ اور حرکات ادھر سے ادھر ہو جائیں۔ جیسے وَلَدٌ سے اَوْلَادٌ' رَجَلٌ سے رِجَالٌ۔

گزشتہ سبق میں آپ جمع سالم بنانے کا قاعدہ پڑھ چکے ہیں۔ اگر لفظ مذکر ہو تو اس کی جمع سالم بنانے کے لیے آخر میں 'ون' بڑھادیں گے اور اگر لفظ مونث ہو تو اس کی جمع سالم بنانے کے لیے آخر میں 'ات' بڑھادیں گے۔

اس سبق میں آپ جمع مکسرّ کے بارے میں چند باتیں ذہن نشین کریں گے۔

پہلی بات یہ ہے کہ جس طرح سے انگریزی میں واحد سے جمع بنانے کے کچھ قاعدے ہیں۔ مثلاً لفظ کے آخر میں s یا es لگادیا جائے۔ جیسے Book کی جمع Books ۔ لیکن بعض الفاظ کی جمع قاعدے کے

Marfat.com

خلاف آتی ہے۔ جیسے Child کی جمع Children۔ ٹھیک اسی طرح سے عربی زبان میں بھی بعض الفاظ کی جمع قاعدے کے مطابق آتی ہے اور ان کے آخر میں 'ون' یا 'ات' بڑھا کر جمع بنالی جاتی ہے۔ جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں۔ اور بعض الفاظ کی جمع کسی متعین قاعدہ کے تحت نہیں آتی۔ ایسی جمع کو ہی جمع مکسر کہتے ہیں۔

البتہ انگریزی کے مقابلے میں عربی زبان میں واحد سے جمع بنانے کے قاعدے بہت آسان اور مربوط (Consistent) ہیں۔

مثلاً:۔ انگریزی زبان میں جمع بنانے کے قاعدے دس گیارہ ہیں مگر اس طرح کا کوئی اصول طے نہیں کہ کس لفظ کی جمع کس قاعدے کے تحت بنے گی۔ جب کہ عربی زبان میں جمع بنانے کے قاعدے صرف دو ہیں اور یہ اصول طے ہے کہ اگر لفظ ذوی العقول مذکر کے لیے ہے تو اس کی جمع 'ون' بڑھا کر بنے گی اور اگر لفظ مونث ہے تو اس کی جمع 'ات' بڑھا کر بنے گی اور جن الفاظ کی جمع سالم نہ بن سکتی ہو ان کی جمع مکسر بنائی جائے گی۔

دوسری بات یہ یاد رکھیے کہ جمع مکسر بنانے کا کوئی متعین قاعدہ تو نہیں ہے۔ البتہ اس کے کچھ اوزان (شکلیں) متعین ہیں جن کی تفصیل آپ آیندہ پڑھیں گے۔

سردست آپ اور ہم یہ طے کرلیں کہ جو لفظ ایسا آئے گا جس کی جمع مکسر آتی ہو ہم اس لفظ کے سامنے اس کی جمع مکسر لکھ دیا کریں گے اور آپ اس کو ذہن نشین کرلیا کریں گے۔ ذیل میں ہم کچھ الفاظ کی جمع مکسر لکھ رہے ہیں آپ انہیں یاد کرلیں تاکہ انہی کی مدد سے ہم اس سبق میں جملے بنا سکیں۔

Marfat.com

واحد		جمع مکسر	واحد		جمع مکسر
نَبِیٌّ	(نبی)	اَنبیاءُ	رَجُلٌ	(آدمی)	رِجَالٌ
غَنِیٌّ	(مال دار)	اَغْنِیَاءُ	کَلْبٌ	(کتا)	کِلَابٌ
عَالِمٌ	(جاننے والا)	عُلَمَاءُ	عَبْدٌ	(بندہ)	عِبَادٌ
عَاقِلٌ	(عقل مند)	عُقَلَاءُ	عَقْلٌ	(عقل)	عُقُوْلٌ
فَقِیْرٌ	(غریب)	فُقَرَاءُ	طَیْرٌ	(پرندہ)	طُیُوْرٌ
حَکِیْمٌ	(سمجھ دار)	حُکَمَاءُ	کِتَابٌ	(کتاب)	کُتُبٌ
قَلَمٌ	(قلم)	اَقْلَامٌ	خَشَبٌ	(لکڑی)	خُشُبٌ
وَلَدٌ	(لڑکا)	اَوْلَادٌ	تَاجِرٌ	(تاجر)	تُجَّارٌ
نَهْرٌ	(نہر)	اَنْهَارٌ	مَسْجِدٌ	(مسجد)	مَسَاجِدٌ
نُوْرٌ	(روشنی)	اَنْوَارٌ	مَدْرَسَةٌ	(مدرسہ)	مَدَارِسٌ

آیئے اب جمع مکسر سے جملے بنانا سیکھیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ جملے کا پہلا جز (مبتدا) پہلے سے معرفہ ہوگا یا اس پر ''ال'' داخل کر کے اسے معرفہ بنالیں گے، اور دوسرا جز (خبر) نکرہ ہوگا یعنی اس پر ''ال'' داخل نہیں کریں گے۔ اردو جملے کے آخر میں ''ہے'' ''ہیں'' الفاظ کا عربی میں کوئی ترجمہ نہیں کریں گے۔ ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے چند جملوں کی عربی بنایئے۔

لڑکے حاضر ہیں۔	اَلاَوْلَادُ حَاضِرُوْنَ.
آدمی عقل مند ہیں۔	اَلرِّجَالُ عَاقِلُوْنَ.
تاجر سچے ہیں۔	اَلتُّجَارُ صَادِقُوْنَ.
مال دار لوگ بخیل ہیں۔	اَلاَغْنِیَاءُ بَخِیْلُوْنَ.

Marfat.com

عقل مند کامیاب ہیں۔ اَلْعُقَلاءُ نَاجِحُونَ.

اس سبق میں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیجئے کہ اگر مبتدا ذوی العقول (عقل والا) کی جمع ہو تو اس کی خبر جمع سالم کی شکل میں آئے گی۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے اور اگر مبتدا غیر ذوی العقول (غیر عقل والے) کی جمع ہو تو اس کی خبر عام طور پر واحد مونث کی شکل میں آتی ہے۔ جیسا کہ نیچے کے جملوں سے واضح ہے۔

قلم نئے ہیں۔ اَلاَقْلامُ جَدِيْدَةٌ.

پرندے خوب صورت ہیں۔ الطُّيُوْرُ جَمِيْلَةٌ.

کتابیں پرانی ہیں۔ اَلْكُتُبُ قَدِيْمَةٌ .

نہریں جاری ہیں۔ اَلاَنْهَارُ جَارِيَةٌ.

کتے سوئے ہوئے ہیں۔ اَلْكِلاَبُ نَائِمَةٌ .

آپ سبق ۴ (اسم اشارہ) پڑھ چکے ہیں کہ اسم اشارہ قریب کے لیے هذا (مذکر) هذه (مونث) اور اسم اشارہ بعید کے لیے ذالك (مذکر) تلك (مونث) کے الفاظ آتے ہیں۔ یہ اسماء اشارہ کے الفاظ واحد کے لیے استعمال ہوتے ہیں جمع کے لیے یہ الفاظ ہیں۔

اسم اشارہ قریب هٰؤُلاَءِ یہ سب (مذکر و مونث)

اسم اشارہ بعید اُولٰئِكَ وہ سب (مذکر و مونث)

ان دونوں اسماء اشارہ کی مدد سے بطور مثال چند جملے بنائے جاتے ہیں۔

یہ لڑکے ہیں۔ هٰؤلاءِ طُلاَّبٌ.

یہ شاگردائیں ہیں۔ هٰؤُلاءِ تِلْمِيْذَاتٌ.

Marfat.com

وہ تاجر ہیں۔ أُولٰئِكَ تُجَّارٌ.
وہ بیٹھی ہیں۔ أُولٰئِكَ جَالِسَاتٌ.

جیسا کہ آپ جان چکے ہیں کہ اگر مبتدا غیر ذوی العقول کی جمع ہو تو اس کی خبر واحد مونث کی شکل میں آتی ہے۔ اسی طرح سے اگر جمع غیر ذوالعقول کے لیے اسم اشارہ لانا ہو تو اس کے لیے اسم اشارہ واحد مونث (ھذہ. تلك) لائیں گے۔ مثلاً۔

یہ قلم ہیں۔ هٰذِهٖ اَقْلَامٌ.
وہ کتابیں ہیں۔ تِلْكَ كُتُبٌ.
یہ پرندے ہیں۔ هٰذِهٖ طُيُوْرٌ.
وہ کتے ہیں۔ تِلْكَ كِلَابٌ.

اب آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے کہ ذوالعقول کی جمع کے لیے اسم اشارہ یا خبر جمع کی شکل میں لائی جائے گی۔ اور غیر ذوالعقول کے لیے اسم اشارہ یا خبر واحد مونث کی شکل میں لائی جائے گی۔

لیجئے اب تمرینات کیجئے اور انہیں بعد میں ان کے صحیح حلوں سے ملائیے۔

التمرين الاول

گروپ (الف) کے الفاظ واحد ہیں اور گروپ (ب) کے تحت ان کی جمع مکسر لکھی گئی ہیں۔ آپ خط کے ذریعہ ہر لفظ کو اس کی جمع سے ملائیے۔ جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے۔

Marfat.com

گروپ(الف)	گروپ(ب)
زَهْرٌ(پھول)	نُجُوْمٌ
كُرْسِيٌّ(کرسی)	بُيُوْتٌ
وَطَنٌ(وطن)	اَيَّامٌ
شَجَرٌ(درخت)	اَبْوَابٌ
طِفْلٌ(بچہ)	اَمْوَالٌ
يَوْمٌ(دن)	اَوْطَانٌ
بَيْتٌ(گھر)	اَزْهَارٌ
بَابٌ(دروازہ)	اَطْفَالٌ
نَجْمٌ(ستارہ)	كَرَاسِيُّ
مَالٌ(دولت)	اَشْجَارٌ

التمرين الثانی

درج ذیل الفاظ جمع ہیں ان کی واحد بتایئے۔(آپ ان کی واحد گزشتہ اسباق میں پڑھ چکے ہیں)۔

اَذْكِيَاءُ	اَعْنَابٌ	آبَاءُ	صِغَارٌ
عُلُوْمٌ	حَدَائِقُ	تَلَامِيْذُ	كِبَارٌ
ثِيَابٌ	نَوَافِذُ	فَوَاكِهُ	اَسَاتِذَةُ
اِخْوَانٌ	شَوَارِعُ	غُرَفٌ	دُرُوْسٌ
اَثْمَارٌ	اَبْنَاءُ	مَرَاسِمُ	بَنَاتٌ

Marfat.com

التمرين الثالث

اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) اَلْحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ.
(۲) اَلاَوْلاَدُ صِغَارٌ.
(۳) هٰذِهٖ اَعْنَابٌ .
(٤) اَلاَزْهَارُ مُفَتَّحَةٌ.
(٥) اَلاَسَاتِذَةُ عَطُوفُوْنَ
(٦) اَلدُّرُوْسُ سَهْلَةٌ.
(٧) اَلْفُقَرَاءُ صَابِرُوْنَ.
(٨) اَلاَطْفَالُ اَذْكِيَاءُ.
(٩) اَلاَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ.
(١٠) تِلْكَ مَرَاسِمُ.

التمرين الرابع

عربی بنائیے۔

(۱) سبق آسان ہیں۔
(۲) بھائی مخلص ہیں۔
(۳) کھڑکیاں کھلی ہیں۔
(۴) ستارے چمک دار ہیں
(۵) یہ گھر ہیں۔
(۶) بیٹے اطاعت گزار ہیں۔
(۷) تاجر امانت دار ہیں۔
(۸) وہ کاپیاں ہیں۔
(۹) لڑکیاں بیٹھی ہیں۔
(۱۰) دن چھوٹے ہیں۔

حل التمرين الاول

واحد	جمع
زَهْرٌ	اَزْهَارٌ
كُرْسِيٌّ	كَرَاسِيٌّ

Marfat.com

وَطَنٌ	اَوْطَانٌ
شَجَرٌ	اَشْجَارٌ
طِفْلٌ	اَطْفَالٌ
يَوْمٌ	اَيَّامٌ
بَيْتٌ	بُيُوْتٌ
بَابٌ	اَبْوَابٌ
نَجْمٌ	نُجُوْمٌ
مَالٌ	اَمْوَالٌ

حل التمرين الثانى

ذَكِيٌّ	عِنَبٌ	اَبٌ	صَغِيْرٌ
عِلْمٌ	حَدِيْقَةٌ	تِلْمِيْذٌ	كَبِيْرٌ
ثَوْبٌ	نَافِذَةٌ	فَاكِهَةٌ	اُسْتَاذٌ
اَخٌ	شَارِعٌ	غُرْفَةٌ	دَرْسٌ
ثَمَرٌ	اِبْنٌ	مِرْسَمٌ	بِنْتٌ

حل التمرين ا لثالث

(۱) باغ خوب صورت ہیں۔ (۲) لڑکے چھوٹے ہیں۔
(۳) یہ انگور ہیں۔ (۴) پھول کھلے ہیں۔
(۵) اساتذہ مشفق ہیں۔ (۶) سبق آسان ہیں۔
(۷) غریب لوگ صابر ہیں۔ (۸) بچے ذہین ہیں۔
(۹) دروازے بند ہیں۔ (۱۰) وہ پنسلیں ہیں۔

Marfat.com

حل التمرين الرابع

(١) الدُّرُوْسُ سَهْلَةٌ. (٢) اَلْاِخْوَانُ مُخْلِصُوْنَ.
(٣) اَلنَّوَافِذُ مُفتَّحَةٌ. (٤) اَلنُّجُوْمُ لاَ مِعَةٌ.
(٥) هٰذِهٖ بُيُوتٌ. (٦) الاَوْلاَد مُطِيْعُوْنَ.
(٧) التُجَّارُ اَمِيْنُونَ. (٨) تِلْكَ كُرَّاسَاتٌ.
(٩) اَلْبَنَاتُ جَالِسَاتٌ. (١٠) الاَيَّامُ صَغِيْرَةٌ.

سوالات

(۱) جمع مکسر کسے کہتے ہیں؟
(۲) جمع مکسر کے ساتھ خبر اور اسم اشارہ کا کون سا صیغہ استعمال ہوتا ہے؟

Marfat.com

آٹھواں سبق

مرکب اضافی

(Possessive Case)

اگر ایک کلمہ کی نسبت دوسرے کلمہ کی طرف کی جائے تو اسے اضافت کہتے ہیں۔ جیسے قَلَمُ حَامِدٍ (حامد کا قلم)۔ اس جملہ میں قلم کی نسبت حامد کی طرف کی گئی ہے اور اس طرح کے جملہ کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔ اردو میں مرکب اضافی کی پہچان کا' کی' کے وغیرہ الفاظ ہیں۔ جیسے فرید کا بستہ' علی کی کتاب' عربی کے اسباق وغیرہ۔

ان مثالوں سے یہ بات آپ کے ذہن میں اچھی طرح واضح ہو گئی ہو گی کہ مرکب اضافی کے دو بنیادی حصے ہوتے ہیں۔ ایک وہ کلمہ جس کی نسبت دوسرے کلمے کی طرف کرتے ہیں اور دوسرے وہ کلمہ جس کی نسبت کی جاتی ہے۔ جیسے فرید کا بستہ۔ اس مثال میں بستہ کی نسبت فرید کی طرف کی گئی ہے۔ اسی طرح سے عربی میں بھی مرکب اضافی کے دو جز ہوتے ہیں۔

(۱) مضاف (Possessor):۔ وہ کلمہ جس کی نسبت کی جائے۔ جیسے قلم حامدٍ میں لفظ قلم مضاف ہے۔

(۲) مضاف الیہ (Possessed Noun): وہ کلمہ جس کی طرف نسبت کی جائے۔ جیسے قَلَمُ حَامِدٍ میں لفظ حامد مضاف الیہ ہے۔

Marfat.com

یہ بات ہمیشہ یاد رکھیے کہ اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور پھر مضاف جیسے حامد کا قلم البتہ عربی میں اس کے برعکس مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے جیسے قَلَمُ حَامِدٍ (حامد کا قلم)۔

آیئے اب مرکب اضافی یعنی مضاف اور مضاف الیہ کی عربی بنانا سیکھیں۔ اس کا بہت آسان طریقہ یہ ہے کہ جب اُردو سے عربی بنانا ہو تو پہلے کا' کے' کی علامتِ اضافت کو ختم کر دیجئے اور پھر الفاظ کی ترتیب بدل کر ان کی عربی بنا کر پہلے والے لفظ پر ایک پیش لگا دیجئے اور دوسرے والے لفظ پر دو زیر لگا دیجئے۔

اگر آپ دوسرے اسم کو معرفہ بنانے کے لیے اس پر "ال" داخل کرنا چاہیں تو "ال" کی وجہ سے دوسرے اسم پر دو زیر کی بجائے ایک زیر لگایئے۔ یہ بات یاد رکھیے کہ پہلے والے اسم یعنی مضاف پر "ال" داخل نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اس پر دو پیش آ سکتے ہیں۔ مطلب یہ کہ پہلے والے اسم پر ایک پیش اور دوسرے والے اسم پر "ال" کی صورت میں ایک زیر اور بغیر "ال" کی صورت میں دو زیر لگا دیجئے:

مثلاً:

ایک لڑکے کا قلم	لڑکے کا قلم
قَلَمُ وَلَدٍ	قَلَمُ الوَلَدِ

مذکورہ بالا باتوں کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ ذہن نشین کر لیں۔

(۱) اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ عربی

Marfat.com

میں اس کے برعکس مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے اس لیے کسی جملہ کی عربی بناتے ہوئے اُردو جملہ کی ترتیب الٹ جاتی ہے۔

(۲) اُردو میں کا' کی' کے وغیرہ مرکب اضافی کی علامتوں کا عربی بناتے ہوئے کوئی ترجمہ نہیں کیا جائے گا۔

(۳) عربی میں مضاف ہمیشہ مضاف الیہ سے پہلے آتا ہے۔

(۴) مضاف پر ''ال'' داخل نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اس پر تنوین آسکتی ہے۔

(۵) مضاف الیہ پر ہمیشہ زیر آتا ہے۔ مضاف الیہ پر ''ال'' داخل کیا جاسکتا ہے۔ اگر مضاف الیہ پر ''ال'' داخل کیا جائے گا تو اس پر ایک زیر آئے گا ورنہ دو زیر۔

مذکورہ بالا باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے چند جملوں کی عربی بنایئے

شاگرد کا قلم	قَلَمُ التِّلْمِيْذِ
رشید کا باغ	حَدِيْقَةُ رَشِيْدٍ
کسی باغ کے پھل	اَثْمَارُ حَدِيْقَةٍ
لڑکے کی پڑھائی	قِرْأَةُ الْوَلَدِ
نہر کا پانی	مَاءُ النَّهْرِ

اس طرح کے جملوں کی عربی بنانے کا طریقہ معلوم ہو جانے کے بعد یہ بات بھی ذہن نشین کر لیجئے کہ جب مثنیٰ یا جمع کو مضاف بنانا ہو تو اس کا ''نون'' گر جاتا ہے۔ مثلاً

''حامد کے دو قلم'' کی عربی ''قَلَمَانِ حَامِدٍ'' کی بجائے

Marfat.com

"قَلَمَا حَامِدٍ" ہوگی۔ اسی طرح "ہندوستان کے مسلمان" کی عربی "مُسلِمُونَ الھِندِ" کے بجائے "مُسلِمُوالھِندِ" ہوگی۔ آیئے اب اس طرح کے چند جملوں کی عربی بنائیں۔

رشید کی دو کتابیں	کِتَابَا رشیدٍ
جامعہ کے معلم	مُعَلِمُوْ الجَامِعَةِ
گھر کے دو دروازے	بَابَا البَیْتِ
گاؤں کے باشندے	سَاکِنُوْا القَریَةِ

یہ بات بھی یاد رکھیے کہ جب مثنیٰ یا جمع مضاف الیہ ہوں تو مثنیٰ کا الف اور جمع کا واو "ی" سے بدل جاتے ہیں۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ مضاف الیہ پر زیر آتا ہے اس لیے "زیر" کو ظاہر کرنے کے لیے جمع کے واو کو اور مثنیٰ کے الف کو "ی" سے بدل دیتے ہیں۔ کیونکہ "ی" کو زیر کے ساتھ ایک خصوصی تعلق ہے وہ یہ کہ زیر کو کھینچ کر پڑھنے سے "ی" کی آواز نکلتی ہے۔ مثلاً

دونوں لڑکوں کی لکھائی ——— کِتَابَةُ الوَلَدَانِ کی بجائے کِتَابَةُ الوَلَدَینِ

مسلمانوں کی عظمت ——— عظمةُ المُسلِمُوْنَ کی بجائے عَظمَةُ المُسلِمِینَ

ان مثالوں سے یہ بات بھی آپ کی سمجھ میں آگئی ہوگی کہ مثنیٰ میں "ی" سے پہلے زبر اور جمع میں "ی" سے پہلے زیر ہوتا ہے۔ آیئے اب ایسے جملوں کی عربی بنائیں جن میں مضاف الیہ جمع یا مثنیٰ ہوتا ہے۔

دونوں کتابوں کے اوراق	اَوْرَاقُ الکِتَابَیْنِ

Marfat.com

معلمین کی شفقت — شَفْقَةُ الْمُعَلِمِیْنَ
دو گھروں کا سامان — اَثَاثُ بَیْتَیْنِ
چند بیٹھنے والوں کا طریقہ — طَرِیْقَةُ جَالِسِیْنَ

التمرین الاول

اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) مَاءُ الْبَحْرِ — (۲) حَیَاةُ الْاِنسَانِ
(۳) اِطَاعَةُ الْاَنْبِیَاءِ — (٤) یَوْمَا الْعِیْدِ
(۵) سَاکِنُوْ الْجَنَّةِ — (٦) سَیْرُ الْقِطَارَیْنِ
(۷) بِئْرُ زَمْزَمَ — (۸) ضَوْءُ الْقَمَرِ
(۹) جَزَاءُ الْمُؤْمِنِیْنَ — (۱۰) غُصْنُ الشَّجَرِ

التمرین الثانی

عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) والدین کی اطاعت — (۲) علم کی طلب
(۳) کتاب کے دو سبق — (۴) خدا کا رسول
(۵) گائے کا دودھ — (٦) تمام جہانوں کا رب
(۷) بکری کا گوشت — (۸) فرید کی دو کا پیاں
(۹) طالب علم کا نام — (۱۰) خدا کا ڈر

Marfat.com

التمرين الثالث

درج ذیل الفاظ میں سے مناسب مضاف اور مضاف الیہ چھانٹ کر ان سے مرکب اضافی بنایئے۔

التِّلْمِيْذ۔ بَابٌ (دروازہ)	الْجُمُعَةُ. الْحَدِيْدُ (لوہا)
فَضِيْلَةٌ. اَلطِّفْلُ (بچہ)	يَوْمٌ. بُكَاءُ (رونا)
مِحْفَظَةٌ. اَلْعِلْمُ	اَلْبَيْتُ. صُنْدُوقٌ

حل التمرين الاول

(۱) سمندر کا پانی
(۲) انسان کی زندگی
(۳) نبیوں کی فرماں برداری
(۴) عید کے دو دن
(۵) جنت کے رہنے والے
(٦) دونوں ٹرینوں کی رفتار
(۷) زمزم کا کنواں
(۸) چاند کی روشنی
(۹) مومنوں کا بدلہ
(۱۰) درخت کی ٹہنی

حل التمرين الثاني

(۱) اِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ
(۲) طَلَبُ الْعِلْمِ
(۳) دَرْسَا كِتَابٍ
(٤) رَسُوْلُ اللّٰهِ
(٥) لَبَنُ الْبَقَرَةِ
(٦) رَبُّ الْعَالَمِيْنَ
(۷) لَحْمُ الشَّاةِ
(۸) كُرَّاسَتَا فَرِيْدٍ
(۹) اِسْمُ الطَّالِبِ
(۱۰) مَخَافَةُ اللّٰهِ

Marfat.com

حل التمرين الثالث

بابُ البيْتِ يَوْمُ الْجُمعةِ صُنْدُوقُ الْحدَيْدِ
فَضِيْلةُ الْعِلْمِ بُكَاءُ الطِفْلِ مِحْفَظَةُ التِلْمِيْذِ

سوالات

(۱) اضافت کسے کہتے ہیں؟
(۲) مضاف اور مضاف الیہ کی تعریف کرو؟
(۳) مرکب اضافی کسے کہتے ہیں؟
(۴) مرکب اضافی بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
(۵) مضاف الیہ پر کیا حرکت آتی ہے؟

☆☆☆

Marfat.com

نواں سبق

مرکب اضافی کا استعمال

(Use of Possessive Case)

آپ گزشتہ سبق میں مرکب اضافی (مضاف ' مضاف الیہ) بنانا سیکھ چکے ہیں۔ گزشتہ سبق کو ایک بار پھر غور سے پڑھ جایئے۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ مرکب اضافی سے پوری بات سمجھ میں نہیں آتی۔ یعنی یہ مکمل جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملہ کا ایک جز ہوتا ہے۔ جیسے

قَلَمُ فریدٍ　　　فرید کا قلم

اس سے پوری بات واضح نہیں ہوتی بلکہ سننے والا بات کے مکمل ہونے کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ اسی لیے مرکب اضافی کو "مرکب ناقص" (ادھورا جملہ) کہا جاتا ہے۔ آپ یہ بھی پڑھ چکے ہیں کہ جملہ اسمیہ کے دو جز ہوتے ہیں۔

(۱) مبتدا (Subject)　(۲) خبر (Predicate)

اس کا مطلب یہ ہے کہ مرکب اضافی جب جملہ اسمیہ میں واقع ہو تو وہ یا تو مبتدا ہو گا یا خبر جیسا کہ ذیل کی مثالوں سے واضح ہوتا ہے۔

Marfat.com

زید کا قلم نیا ہے۔

قَلَمُ زیدٍ جَدِیدٌ.

گھر کا دروازہ کھلا ہے۔

بَابُ البَیْتِ مَفتُوحٌ.

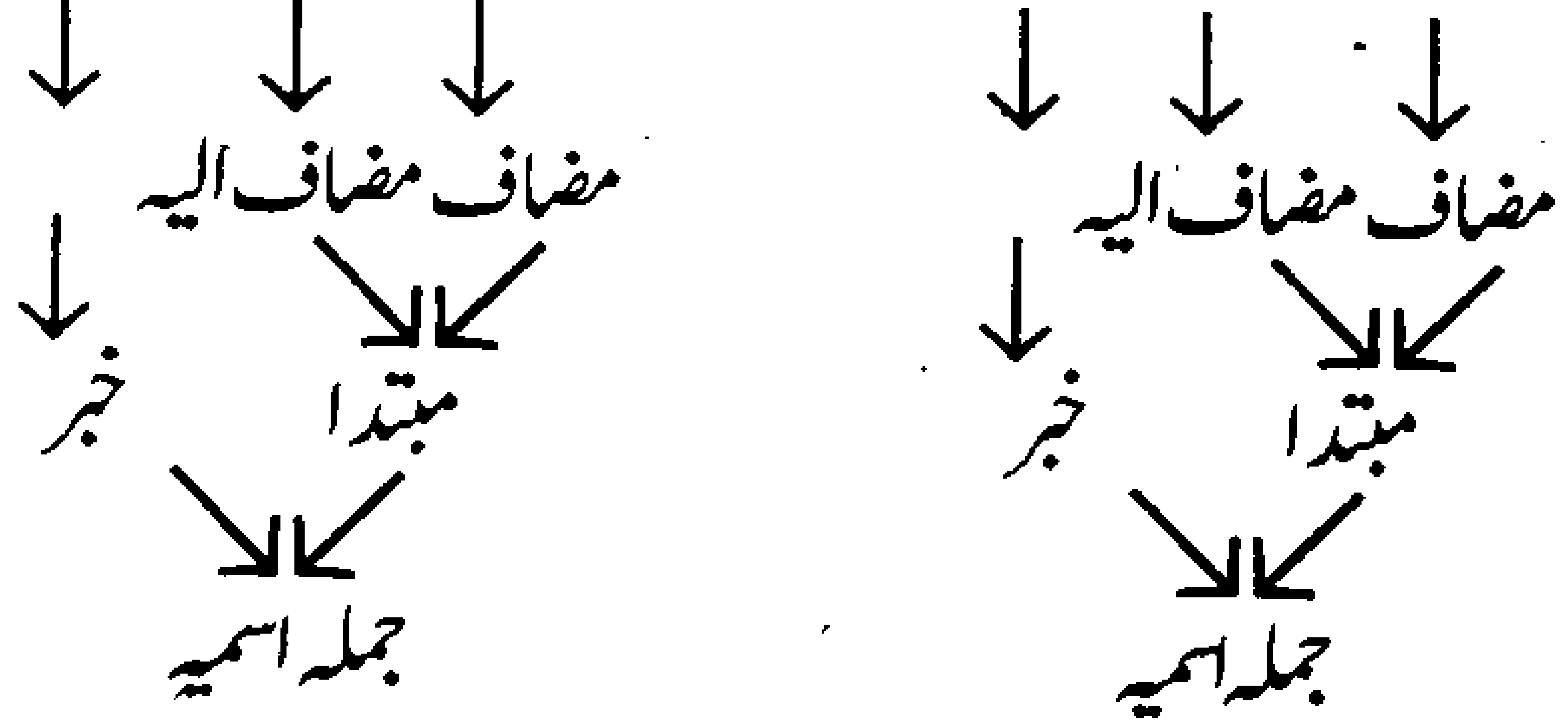

اوپر کے دونوں جملوں میں 'مرکب اضافی' مبتدا واقع ہوا ہے۔

یہ فرید کا قلم ہے۔

هٰذا قَلَمُ فَرِیدٍ.

وہ گھر کا دروازہ ہے۔

ذَالِكَ بَابُ البَیْتِ.

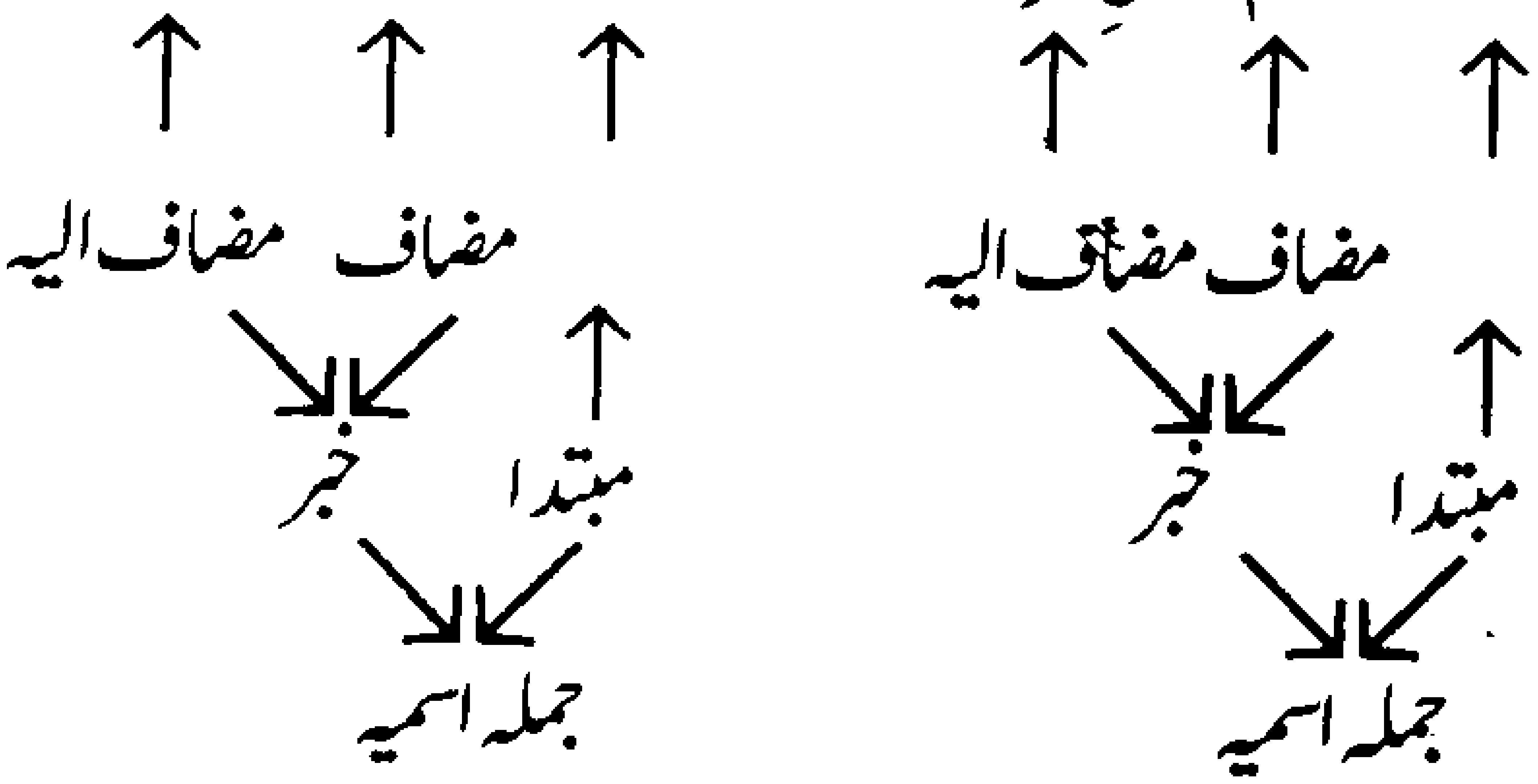

ان دونوں جملوں میں ''مرکب اضافی'' خبر واقع ہے۔

مرکب اضافی سے جملہ اسمیہ بناتے ہوئے یہ بات ذہن میں رکھیے کہ مرکب اضافی کا اصل جز مضاف ہوتا ہے۔ اگر مضاف مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوگی اور اگر مضاف مونث ہو تو خبر بھی مونث ہوگی۔ اس سلسلے میں مضاف الیہ کی تذکیر و تانیث کا کوئی خیال نہیں کیا جائے گا۔ جیسے :

Marfat.com

بَابُ الْمَسْجِدِ جَمِیْلٌ. مسجد کا دروازہ خوب صورت ہے۔
بَابُ الْمدرسَةِ جَمِیْلٌ. مدرسہ کا دروازہ خوب صورت ہے۔

ان دونوں مثالوں میں مضاف "باب" مذکر ہے اس لیے اس کی خبر بھی مذکر لائی گئی ہے۔ اگر چہ دوسری مثال میں مضاف الیہ "الْمدَرْسَةُ" مونث ہے مگر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔

كُرَّاسَةُ الْوَلَدِ جَدِیْدَةٌ. لڑکے کی کاپی نئی ہے۔
كُرَّاسَةُ الْبِنْتِ جَدِیْدَةٌ. لڑکی کی کاپی نئی ہے۔

ان دونوں مثالوں میں مضاف "كُرَّاسَةٌ" مونث ہے اس لیے اس کی خبر بھی مونث لائی گئی۔ اگر چہ پہلی مثال میں مضاف الیہ (الولد) مذکر ہے مگر اس کا کوئی خیال نہیں کیا گیا۔

اسی طرح جب مضاف واحد، مثنیٰ یا جمع ہو تو اس کی خبر اس کے مطابق واحد، مثنیٰ یا جمع لائی جائے گی۔ اس سلسلے میں بھی مضاف الیہ کے واحد، مثنیٰ یا جمع ہونے کا خبر پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ جیسا کہ ذیل کی مثالوں سے واضح ہے۔

كِتَابُ الْوَلَدِ جَیِّدٌ. لڑکے کی کتاب عمدہ ہے۔
كِتَابُ الْوَلَدَیْنِ جَیِّدٌ. دونوں لڑکوں کی کتاب عمدہ ہے۔
كتابُ الْاَوْلَادِ جَیِّدٌ. لڑکوں کی کتاب عمدہ ہیں۔
اِطَاعَةُ الرَّبِّ واجبةٌ. خدا کی اطاعت ضروری ہے۔
اِطَاعَةُ الوالدینِ واجبةٌ. والدین کی اطاعت ضروری ہے۔
اِطَاعَةُ الأَساتِذَةِ واجِبَةٌ. استادوں کی اطاعت ضروری ہے۔
بَابَا البَیْتِ جدِیْدانِ. گھر کے دونوں دروازے نئے ہیں۔

Marfat.com

مَنارتَا الْمَسْجدِ شَامِختَان. مسجد کے دونوں منارے بلند ہیں۔
مُسْلِمُو الْهِنْدِ مَظْلُوْمُوْنَ. ہندستان کے مسلمان مظلوم ہیں۔
نِسَاءُ الْهِنْدِ عَفِيفَاتٌ. ہندستان کی عورتیں پاک دامن ہیں۔

ان مثالوں کو غور سے پڑھنے کے بعد یہ بات اچھی طرح آپ کے ذہن نشین ہو گئی ہو گی کہ مرکب اضافی میں اصل جز مضاف ہوتا ہے۔ اس کے لحاظ سے خبر واحد، مثنیٰ یا جمع یا مذکر و مونث لائی جاتی ہے۔ ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے تمرینات حل کیجئے اور پھر انہیں دیئے ہوئے صحیح حلوں سے ملایئے۔

التمرين الاول

درج ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ. (۲) حَيَاةُ الْمُسْلِمِيْنَ ضَيِّقَةٌ.
(۳) نَافِذَتَا الدَّارِ مَفْتُوْحَتَان. (٤) مِصْرَاعَا الْبَابِ مَكْسُوْرَانِ.
(۵) خَادِمُو الدِّيْنِ مَحْبُوْبُوْنَ. (٦) مُعَلِّمَاتُ الْجَامِعَةِ مُهَذَّبَاتٌ.
(۷) غُرْفَةُ الْبَنَاتِ نَظِيْفَةٌ. (۸) إِكْرَامُ الضُّيُوْفِ وَاجِبٌ.
(۹) كِتَابَةُ الْوَلَدَيْنِ رَدِيئَةٌ. (۱۰) طَهَارَةُ الاخْلَاقِ غَايَةُ الْمُسْلِمِيْنَ.

التمرين الثانی

عربی بنایئے۔

(۱) اُمت کے محسن کم ہیں۔ (۲) جامعہ کی لڑکیاں محنتی ہیں۔
(۳) حامد کے دونوں بیٹے غائب ہیں۔ (۴) غنی کی دونوں بیویاں بیمار ہیں۔

Marfat.com

(۵) چھٹی کا دن قریب ہے۔ (٦) مسلمانوں کی عورتیں پردہ دار ہیں۔
(۷) مسجد کے دونوں دروازے کھلے ہیں۔ (۸) گاؤں کی سادگی مشہور ہے۔
(۹) دونوں لڑکوں کی کتاب نئی ہے۔ (۱۰) دونوں سائیکلوں کی رفتار تیز ہے۔

التمرين الثالث

نیچے دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پر کرو۔

(١) لَبَنٌ ....لَذِيذٌ۔ (٢) ....اَلْعِلْمُ فَرِيْضَةٌ۔
(٣) اَلْقُرآنُ ....اللّٰهِ۔ (٤) مَدَارِسُ الْعَرَبِيَّه..........
(٥) مُعَلِّمُو الاَخْلَاقِ .... (٦) ....التَّاجِرِ مُجتَهِدَانِ۔
(٧) فَرَسَا..........سَرِيْعَانِ۔ (٨) اَلكَسَلُ عَادَةُ..........
(٩) ....عِيْدُ الأُسْبُوْعِ۔

اَلْجُمُعَةُ. كِتَابٌ. مجَاهِدٌ. اَلبَقَرُ. كَثِيْرَةٌ. اِبْنَا. طَلَبُ. اَلْجَاهِلِيْنَ. قَلِيْلُوْنَ.

التمرين الرابع

نمونہ کے مطابق درج ذیل جملوں کی ترکیب کیجئے۔

(١) اَلْعَفَافُ زِينَةُ المرأةِ — پاک دامنی عورت کی زینت ہے۔
(٢) جَامعَةُ الْبنَاتِ قَرِيْبَةٌ — لڑکیوں کا جامعہ قریب ہے۔
(٣) يَوْمُ الْعِيدِ يومُ السُّرُوْرِ — عید کا دن خوشی کا دن ہے۔

نمونہ ترکیب۔

Marfat.com

زید کی گھڑی ٹھیک ہے۔

سَاعَةُ زَيْدٍ مستَقِيْمَةٌ

مضاف مضاف الیہ

مبتدا خبر

جملہ اسمیہ

انسان اللہ کا خلیفہ ہے۔

اَلاِنْسَانُ خَلِيفَةُ اللّٰهِ

مضاف مضاف الیہ

مبتدا خبر

جملہ اسمیہ

حل التمرين الاول

١۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

٢۔ مسلمانوں کی زندگی تنگ ہے۔

٣۔ گھر کی دونوں کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں۔

٤۔ دروازے کے دونوں پٹ ٹوٹے ہوئے ہیں۔

٥۔ دین کے خادم محبوب ہیں۔

Marfat.com

۶۔ یونیورسٹی کی استانیاں تہذیب یافتہ ہیں۔
۷۔ لڑکیوں کا کمرہ صاف ہے۔
۸۔ مہمانوں کی عزت کرنا واجب ہے۔
۹۔ دونوں لڑکیوں کی لکھائی بے کار ہے۔
۱۰۔ اخلاق کی پاکیزگی مسلمانوں کا مقصد ہے۔

حل التمرين الثانى

(۱) مُحسِنو الأمَّةِ قَلِيلُوْنَ. (۲) بَنَاتُ الجامِعَةِ مُجْتَهِدَاتٌ.
(۳) اِبنَا حَامِدٍ غائِبانِ. (٤) زَوْجَتا غَنِى مَرِيْضَتَانِ.
(۵) يَومُ العُطْلَةِ قرِيبٌ. (٦) نِساءُ المُؤْمِنِيْنَ مُحتَجِبَاتٌ.
(۷) بَابَاالْمسَجدِ مفتُوحانِ. (۸) سَذاجَةُ القَرْيَةِ مشهورةٌ.
(۹) كِتَابٌ الْوَلَدَيْنِ جَدِيدٌ. (۱۰) سَيْرُ الدرَّاجَتَيْنِ سَرِيْعٌ.

حل التمرين الثالث

(۱) لَبنُ البَقَرِ لَذِيْذٌ. (۲) طَلَبُ الْعِلْمِ فرِيْضَةٌ.
(۳) القرآنُ كتابُ اللّٰه. (٤) مَدارِسُ الْعَرَبِيَّةِ كَثِيْرَةٌ.
(۵) مَعَلِمُوْا الاَخلاقِ قَليلُونَ. (٦) اِبنَا التَّاجِرِ مجتهدانِ.
(۷) فَرسَا مُجَاهِدٍ سريعَانِ. (۸) اَلْكَسْلُ عَادَةُ الْجَاهِلِيْنَ
(۹) اَلْجُمُعَةُ عِيْدُ الْأُسبُوعِ.

Marfat.com

حل التمرین الرابع

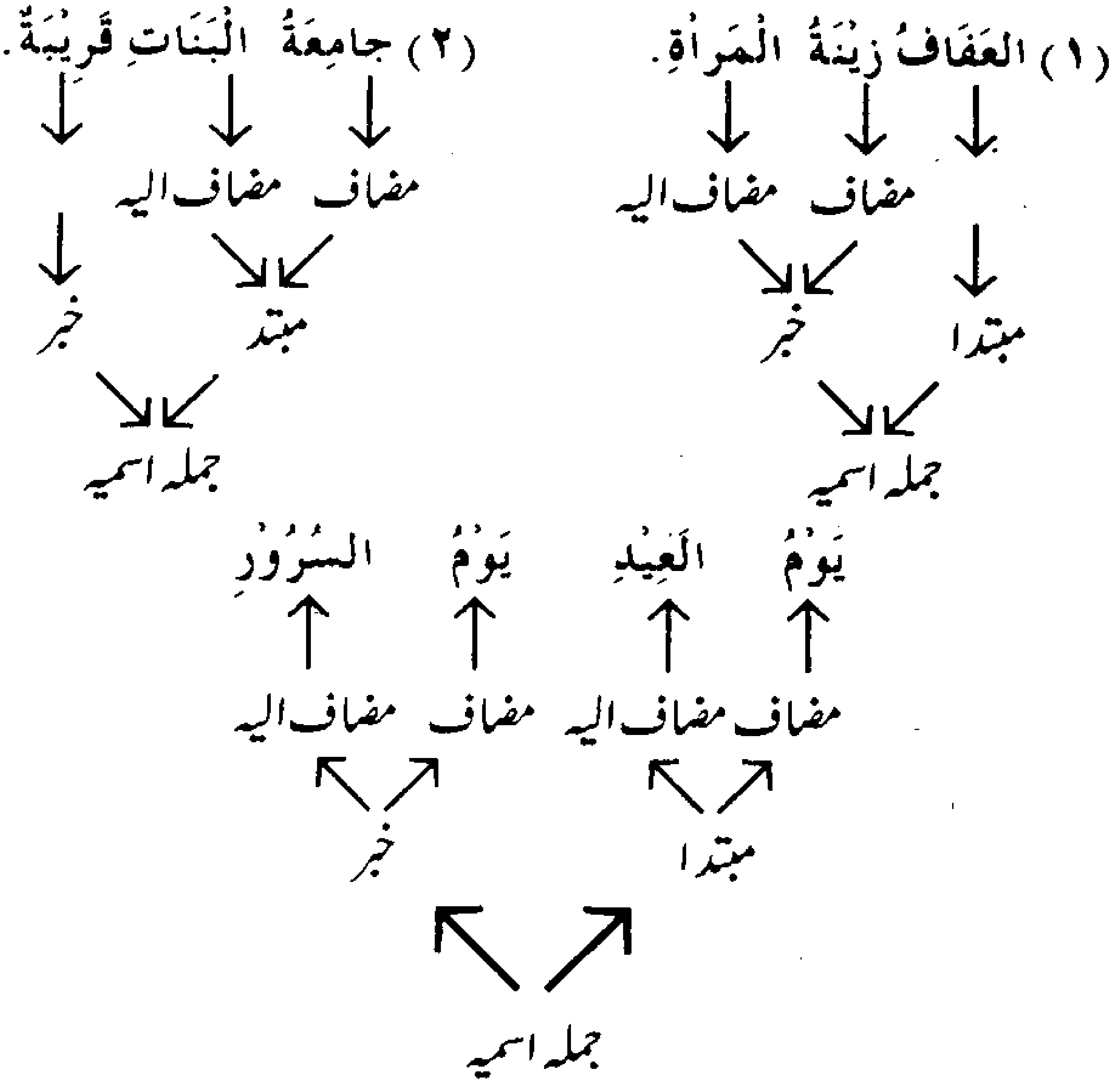

سوالات

(۱) مرکب اضافی کو مرکب ناقص کیوں کہتے ہیں؟

(۲) مرکب اضافی اگر جملہ اسمیہ میں ہو تو وہ کیا واقع ہوگا؟

(۳) مرکب اضافی جب مبتدا ہو تو خبر مضاف کے مطابق ہوگی یا مضاف الیہ کے مطابق؟

☆☆☆

Marfat.com

دسواں سبق

مرکب توصیفی (Adjective)

آپ پڑھ چکے ہیں کہ جب ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف ہو تو اس کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔ مرکب اضافی پورا جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملہ کا ایک جز ہوتا ہے اسی لیے اس کو مرکب ناقص کہتے ہیں۔ مرکب اضافی کی طرح ایک دوسرا مرکب ناقص اور ہوتا ہے اسے مرکب توصیفی کہتے ہیں۔ اس سبق میں ہم مرکب توصیفی کے بارے میں ضروری باتیں ذہن نشین کرائیں گے۔

مرکب توصیفی: وہ مرکب ہے جس میں کسی اسم کی کوئی صفت یعنی اچھائی یا برائی یا کیفیت بیان کی جائے۔ جیسے اَلْمَاءُ الْبَارِدُ (ٹھنڈا پانی) اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ (محنتی لڑکا) مرکبِ توصیفی کے دو جز ہوتے ہیں۔

(۱) موصوف (Qualified): جس اسم کی کوئی خوبی یا برائی یا کیفیت بیان کی جائے۔ جیسے اوپر کی مثال میں اَلْمَاءُ۔ اَلْوَلَدُ۔

(۲) صفت (Adjective): جس اسم کے ذریعے اچھائی یا برائی بیان کی جائے۔ جیسے اَلْبَارِدُ، اَلْمُجْتَهِدُ۔

یہ بات یاد رکھیے کہ اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے اس کے برعکس عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

Marfat.com

مرکب توصیفی کی عربی بنانا ہو تو اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ اُردو الفاظ کی ترتیب بدل کر ان کی عربی بنا لیجئے اور دونوں کو دو دو پیش دے دیجئے۔ مثلاً ایک نیا قلم کی عربی بنانا ہو تو پہلے قلم کی عربی لکھئے قَلَمٌ اور پھر نیا کی عربی لکھئے جَدِیْدٌ اور ان دونوں کو دو دو پیش دے دیجئے۔ قَلَمٌ جَدِیْدٌ.

اسی طرح چند جملوں کی عربی بنایئے۔

ایک چھوٹا دروازہ

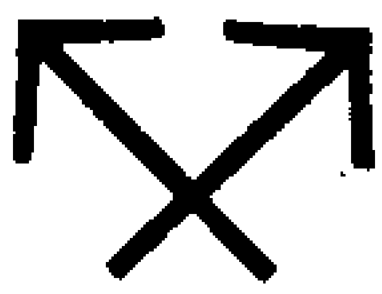

بَابٌ صَغِیْرٌ

ایک تیز گھوڑا

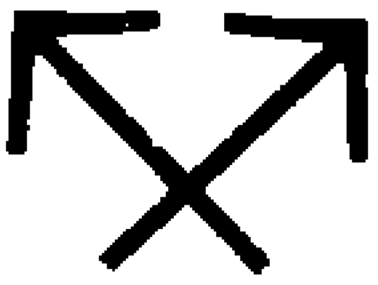

فَرَسٌ سَرِیْعٌ

ایک قیمتی قلم

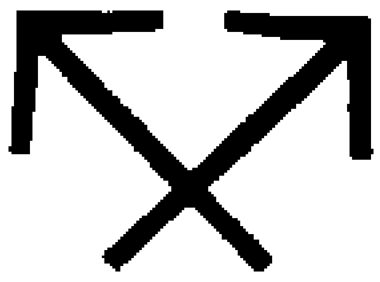

قَلَمٌ ثَمِیْنٌ

ایک سستا کپڑا

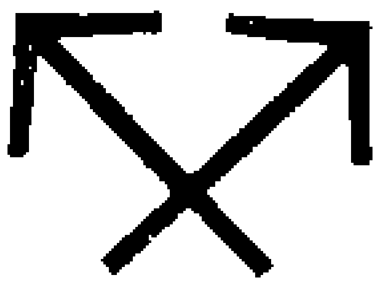

ثَوْبٌ رَخِیْصٌ

اگر موصوف معرفہ ہے تو صفت پر ''ال'' داخل کر کے اس کو بھی معرفہ بنا لیا جائے گا۔ جیسے خَالِدُ العَاقِلُ (عقل مند خالد) اَلْوَلَدُ المُجتَہِدُ (محنتی لڑکا)۔

دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ اگر موصوف نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہو گی اور اگر موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہو گی۔ دونوں کا فرق ذیل کی مثالوں سے اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

وَلَدٌ عَاقِلٌ — اَلْوَلَدُ الْعَاقِلُ

ایک عقل مند لڑکا — عقل مند لڑکا

Marfat.com

مُعَلِّمٌ عَطُوفٌ　　　اَلْمُعَلِّمُ الْعَطُوفُ
ایک مہربان استاد　　　مہربان استاد

جب موصوف کسی خاص شخص یا جگہ یا چیز کا نام ہو تو اس پر ''ال'' داخل نہیں کرتے کیوں کہ وہ خود معرفہ ہے البتہ اس کی صفت پر ''ال'' داخل کر کے اس کو معرفہ بنا لیتے ہیں تاکہ دونوں معرفہ ہو جائیں۔ ایسی شکل میں جب کہ موصوف خاص اسم ہو اور اس پر دو پیش ہوں تو اس پر ایک پیش کو ظاہر کرتے ہیں اور تنوین والے دوسرے پیش کی بجائے نِ زیر کے ساتھ لکھ کر اس کو صفت کے ''ال'' میں ملا کر پڑھتے ہیں۔ جیسے

خالدٌ الشَّرِیفُ کو خالدُ ِنِ الشَّرِیفُ لکھیں گے اور پڑھیں گے خَالِدُنِ الشَّرِیفُ۔ اسی طرح کی چند مثالیں یہ ہیں۔

حامدٌ العاقلُ کے بجائے حامِدُ نِ العاقِلُ
زیدٌ المُجتَهِدُ کے بجائے زیدُ نِ المُجتَهِدُ
فریدٌ الصَّالِحُ کے بجائے فریدُ نِ الصالحُ

یہ سمجھ لینے کے بعد کہ موصوف اور صفت معرفہ اور نکرہ میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں یہ بھی سمجھ لیجئے کہ موصوف اور صفت مذکر و مونث ہونے میں بھی ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔ یعنی اگر موصوف مذکر ہے تو صفت بھی مذکر ہو گی اور اگر موصوف مونث ہے تو صفت بھی مونث ہو گی۔ اسی طرح سے واحد، مثنیٰ، جمع میں موصوف اور صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں یعنی اگر موصوف واحد ہے تو صفت بھی واحد ہو گی۔ اگر موصوف مثنیٰ ہے تو صفت بھی مثنیٰ ہو گی اور

Marfat.com

اگر موصوف جمع ہے تو صفت بھی جمع ہو گی۔ ذیل کی مثالوں سے ان باتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

	مذکر		مونث	
	معرفہ	نکرہ	معرفہ	نکرہ
واحد	اَلْوَلَدُ الصالِحُ	وَلَدٌ صَالِحٌ	اَلْبِنتُ الصَّالِحَۃُ	بِنْتٌ صَالِحۃ
مثنٰی	اَلْوَلَد انِ الصَّالِحانِ	وَلَدانِ صَالِحَانِ	اَلْبِنْتانِ الصَّالِحتَانِ	بِنتَانِ صَالِحتَانِ
جمع	اَلاَوْلاَدُ الصَّالِحونَ	اَوْلاَدٌ صَالِحُونَ	اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ	بَنَاتٌ صالِحاتٌ

موصوف اور صفت کے متعلق مذکورہ تفصیلات کو مختصر کر کے ایک بار پھر ذہن میں مستحضر کر لیجئے۔

ا۔ اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے اس کے برعکس عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں ' موصوف صفت کو مرکب توصیفی کہتے ہیں۔

۲۔ صفت درج ذیل چیزوں میں ہمیشہ موصوف کے مطابق لائی جاتی ہے۔

(۱) معرفہ (۲) نکرہ (۳) مذکر (۴) مونث (۵) واحد (۶) مثنیٰ (۷) جمع (۸) اعراب یعنی زیر ' زبر ' پیش۔ اس کا بیان کسی آیندہ سبق میں ہو گا۔

Marfat.com

التمرين الاول

اُردو میں ترجمہ کرو۔

١ . اَلْفَاكِهَةُ النَّاضِجَةُ — ٢ . رِجَالٌ صَالِحُوْنَ
٣ . قِطَارٌ سَرِيْعٌ — ٤ . حَدِيْقَتَانِ جَمِيلَتَانِ
٥ . اِقْبَالُ الشَّاعِرُ — ٦ . التَّلَامِيْذُ النَّاجِحُوْنَ
٧ . ثَوْبَانِ رَخِيْصَانِ — ٨ . الصَّبِيَّتَانِ النَّائِمَتَانِ
٩ . اَلْمُؤْمِنَاتُ الْعَفِيْفَاتُ — ١٠ . زَهْرَةٌ مُفَتَّحَةٌ
١١ . اَلنَّجْمَانِ اللَّامِعَانِ — ١٢ . اَوْلَادٌ بَارُّوْنَ
١٣ . اَنْهَارٌ جَارِيَةٌ

التمرين الثانی

عربی بنائیے۔

۱۔ دونوں نئی کرسیاں — ۲۔ ٹمٹماتا ہوا چراغ
۳۔ مومن مائیں — ۴۔ ایک بھرا ہوا گلاس
۵۔ چھوٹی فاطمہ — ۶۔ دو اونچے (لمبے) منارے
۷۔ چند مخلص مسلمان — ۸۔ دو خوبصورت باغ
۹۔ ایک ٹوٹی ہوئی ڈیسک — ۱۰۔ کچھ قیمتی قلم
۱۱۔ دونوں تیز موٹریں — ۱۲۔ سست طلبہ

Marfat.com

التمرين الثالث

گروپ الف میں دیے گئے الفاظ کو موصوف قرار دے کر گروپ ب سے ان کے مناسب صفت کو خط کے ذریعہ ملایئے۔

الف	ب
١ . شَاةٌ	شَامِخَةٌ
٢ . شَجَرَتَانِ	ذَكِيَّاتٌ
٣ . اَلْمَاءُ	اَلْحُلْوَتَانِ
٤ . اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْجَدِيْدَةُ
٥ . اَلدَّوَاءُ	لَعُوْبَانِ
٦ . جِبَالٌ	طَوِيْلَتَانِ
٧ . اَلْمَلَابِسُ	الْمُرُّ
٨ . تِلْمِيْذَاتٌ	الصَّالِحُوْنَ
٩ . وَلَدَانِ	سَمِيْنَةٌ
١٠ . اَلتُّفَّاحَتَانِ	اَلْعَذْبُ

حل التمرين الاول

۱۔ پکا میوہ۔ ۲۔ کچھ نیک مرد۔

۳۔ ایک تیز گاڑی۔ ۴۔ دو خوب صورت باغ۔

۵۔ شاعر اقبال۔ ۶۔ کامیاب طلبہ۔

۷۔ دو سستے کپڑے۔ ۸۔ دونوں سونے والی بچیاں۔

Marfat.com

۹۔ پاک دامن مومن عورتیں۔ ۱۰۔ ایک کھلا ہوا پھول۔
۱۱۔ دونوں چمک دار ستارے۔ ۱۲۔ کچھ نیک لڑکے۔
۱۳۔ کچھ بہتی ہوئی نہریں۔

حل التمرين الثانی

١ . اَلْكُرسِيَّانِ الْجَدِيْدَانِ. ٢ . اَلْمِصْبَاحُ الضَئِيْلُ.
٣ . اَلاُمَّهَاتُ الْمُؤمِنَاتُ. ٤ . كَأْسٌ مَمْلُوْءٌ.
٥ . فَاطِمَةُ الصَّغِيرةُ. ٦ . مَنَارَتَانِ طَوِيْلَتَانِ.
٧ . مُسْلِمُونَ مُخْلِصُوْنَ. ٨ . حَدِيْقَتَانِ جَمِيْلَتَانِ.
٩ . طَاوِلَةٌ مَكْسُورَةٌ. ١٠ . اَقْلاَمٌ ثَمِينَةٌ.
١١ . اَلسَّيَارَتَانِ السَّرِيْعَتَانِ. ١٢ . الطُّلاَّبُ الْكَسْلاَنُوْنَ.

حل التمرين الثالث

(١) شَاةٌ سَمِيْنَةٌ. (٦) جِبَالٌ شَامِخَةٌ.
(٣) شَجَرَتَانِ طَوِيْلَتَانِ. (٧) اَلْمَلاَبِسُ الْجَدِيدَةُ.
(٣) اَلْمَاءُ الْعَذْبُ. (٨) تِلْمِيْذَاتٌ ذَكِيَّاتٌ.
(٤) اَلْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ. (٩) وَلَدَانِ لَعُوْبَانِ.
(٥) اَلدَّوَاءُ الْمُرُّ. (١٠) التُفَّاحَتَانِ الْحُلْوَتَانِ.

Marfat.com

سوالات

(۱) مرکب توصیفی کسے کہتے ہیں؟

(۲) موصوف کسے کہتے ہیں؟

(۳) صفت کسے کہتے ہیں؟

(۴) مرکب توصیفی بنانے کا طریقہ بتائیے۔

(۵) موصوف اور صفت میں کن کن چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟

☆☆☆

Marfat.com

گیارہواں سبق

مرکب توصیفی

(Adjective) کا استعمال

مرکب اضافی کی طرح مرکب توصیفی بھی پورا جملہ (Sentence) نہیں ہوتا بلکہ جملہ کا ایک جز (Part) ہوتا ہے۔ جملہ اسمیہ میں مرکب توصیفی یا تو مبتدا واقع ہوگا یا خبر۔ جیسا کہ ذیل کی مثالوں سے واضح ہوتا ہے۔

محنتی طالب علم حاضر ہے۔

اَلتِّلْمِیْذُ الْمُجْتَهِدُ حَاضِرٌ.

موصوف صفت ← مبتدا

حَاضِرٌ ← خبر

مبتدا + خبر ← جملہ اسمیہ

علی محنتی طالب علم ہے۔

عَلِیٌّ تِلْمِیْذٌ مُجْتَهِدٌ.

عَلِیٌّ ← مبتدا

موصوف صفت ← خبر

مبتدا + خبر ← جملہ اسمیہ

پہلی مثال میں مرکب توصیفی مبتدا ہے اور دوسری مثال میں مرکب توصیفی خبر ہے۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ مبتدا معرفہ (Proper Noun) ہوتا ہے اس لیے پہلے جملہ میں مرکب توصیفی

Marfat.com

پر ''ال'' داخل کر کے اسے معرفہ بنالیا گیا ہے۔ دوسرے جملہ میں مرکب توصیفی خبر واقع ہو رہا ہے اور خبر نکرہ (Common Noun) ہوتی ہے اس لیے مرکب توصیفی کو بغیر ''ال'' کے نکرہ ہی استعمال کیا گیا ہے۔ اس لیے ہمیشہ یاد رکھیے کہ اگر مرکب توصیفی مبتدا ہو تو اس کو معرفہ بنا کر استعمال کریں گے اور اگر مرکب توصیفی خبر ہو تو اس کو بغیر 'ال' کے نکرہ ہی استعمال کریں گے۔ اس قاعدہ کے پیش نظر چند جملوں کی عربی بنایئے۔

(۱) جامع مسجد' خوب صورت ہے۔ اَلْمَسْجِدُ الْجَامِعُ جَمِيْلٌ.

مبتدا خبر

(۲) وہ جامع مسجد ہے۔ ذالِكَ مَسْجِدٌ جامِعٌ.

مبتدا خبر

(۳) محنتی لڑکا پیارا ہے۔ اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوبٌ.

مبتدا خبر

(۴) یہ محنتی لڑکا ہے۔ هٰذا وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ.

مبتدا خبر

(۵) مبارک قرآن' آسمانی کتاب ہے۔ اَلْقُرآنُ الْمُبَارَكُ كِتَابٌ سَمَاوِىٌّ.

مبتدا خبر

(۶) نئی کتاب قیمتی کتاب ہے۔ اَلْكِتَابُ الْجَدِيْدُ كِتَابٌ ثَمِيْنٌ.

مبتدا خبر

بعض لڑکے مرکب توصیفی اور جملہ اسمیہ کو خلط ملط کر دیتے ہیں۔ آپ ان دونوں کا فرق (Difference) ملحوظ رکھنے کے لیے اس بات کو ذہن میں رکھیے کہ جملہ اسمیہ کا پہلا جز (مبتدا) معرفہ ہوتا ہے اور دوسرا جز

Marfat.com

(خبر) نکرہ ہوتا ہے جب کہ مرکب توصیفی کے دونوں جز یا تو معرفہ ہوتے ہیں یا نکرہ۔ ان دونوں کا فرق ذیل کی مثالوں سے ذہن نشین کر لیجئے۔

(١) اَلْوَلَدُ صَالِحٌ. لڑکا نیک ہے۔ جملہ اسمیہ
مبتدا خبر

(٢) اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ. نیک لڑکا۔ مرکب توصیفی
موصوف صفت

(٣) وَلَدٌ صَالِحٌ. ایک نیک لڑکا۔ مرکب توصیفی
موصوف صفت

(٤) وَلَدٌ الصَّالِحُ غلط جملہ بے معنی

اب تمرینات کیجئے اور انہیں صحیح جملوں سے ملا کر درست کیجئے۔

التمرین الاول

(١) حَامِدٌ تَاجِرٌ اَمِیْنٌ. (٢) اَلْبُسْتَانُ الْکَبِیْرُ جَمِیْلٌ.
(٣) اَلسَّمَاءُ الْمُمْطِرَةُ رَحْمَةٌ. (٤) اَللَّیَالِی الْمُقْمِرَةُ بَهِیْجَةٌ.
(٥) اَلشَّجَرَاتُ الْمُثْمِرَةُ قَلِیْلَةٌ. (٦) النَّجْمَانِ الصَّغِیْرَانِ لَامِعَانِ.
(٧) اَلدَّجَاجَةُ الْکَبِیْرَةُ جَمِیْلَةٌ. (٨) اُولٰئِكَ رِجَالٌ ذَاهِبُوْنَ.
(٩) اَلْفَلَّاحُوْنَ الْکَسْلَانُوْنَ خَاسِرُوْنَ. (١٠) هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ.

التمرین الثانی

١۔ میٹھا دودھ لذیذ ہے۔ ٢۔ نیک بادشاہ پسندیدہ ہے۔
٣۔ صاف ستھری ہوا فائدہ مند ہے۔ ٤۔ یہ مشفق اساتذہ ہیں۔

Marfat.com

۵۔ غیبت بری بات ہے۔ ۶۔ دونوں چھوٹی لڑکیاں ذہین ہیں۔
۷۔ میٹھا انار مہنگا ہے۔ ۸۔ دونوں نئی کرسیاں ٹوٹی ہیں۔
۹۔ ہم سچے مسلمان ہیں۔ ۱۰۔ وہ محنتی طالبات ہیں۔

التمرين الثالث

نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کیجئے۔

(۱) مُحَمَّدُنِ العَرَبِیُّ.......... (۲)............. رَبٌّ غَفُوْرٌ.
(۳) الدَّرسُ .... (٤)......... رُمّانَانِ حُلْوَانِ.
(۵) اَلأُمَّهَاتُ المُؤْمِنَاتُ....... (٦)الأَزْهَارُ الْمُفَتَّحَةُ.........
(۷) اَلْمَاءُ ....لَذِيذٌ. (۸) ....اَلْمُرُّ مُفِيدٌ.
(۹) هٰؤُلَاءِ ....صَالِحُوْنَ. (۱۰)اَنَا وَلَدٌ..........

"رِجَالٌ ــ هٰذَانِ ــ اَلدَّوَاءُ ــ اَللّٰهُ ــ بَهِيْجَةٌ ــ رَسُوْلٌ ــ صَالِحَاتٌ ــ اَلْجَدِيدُ ــ اَلْعَذْبُ ــ مُجْتَهِدٌ"

التمرين الرابع

نمونہ کے مطابق درج ذیل جملوں کی ترکیب کیجئے۔

(۱) ذَالِكَ قَصرٌ عَظِيمٌ. وہ ایک بڑا محل ہے۔
(۲) اَلْوَرْدُ الاَحْمَرُ جَمِيلٌ. سرخ گلاب خوبصورت ہے۔
(۳) محمّدُ اِلْعَرَبِیُّ رسُولٌ صَادِقٌ محمد عربی سچے رسول ہیں

Marfat.com

نمونہ ترکیب۔

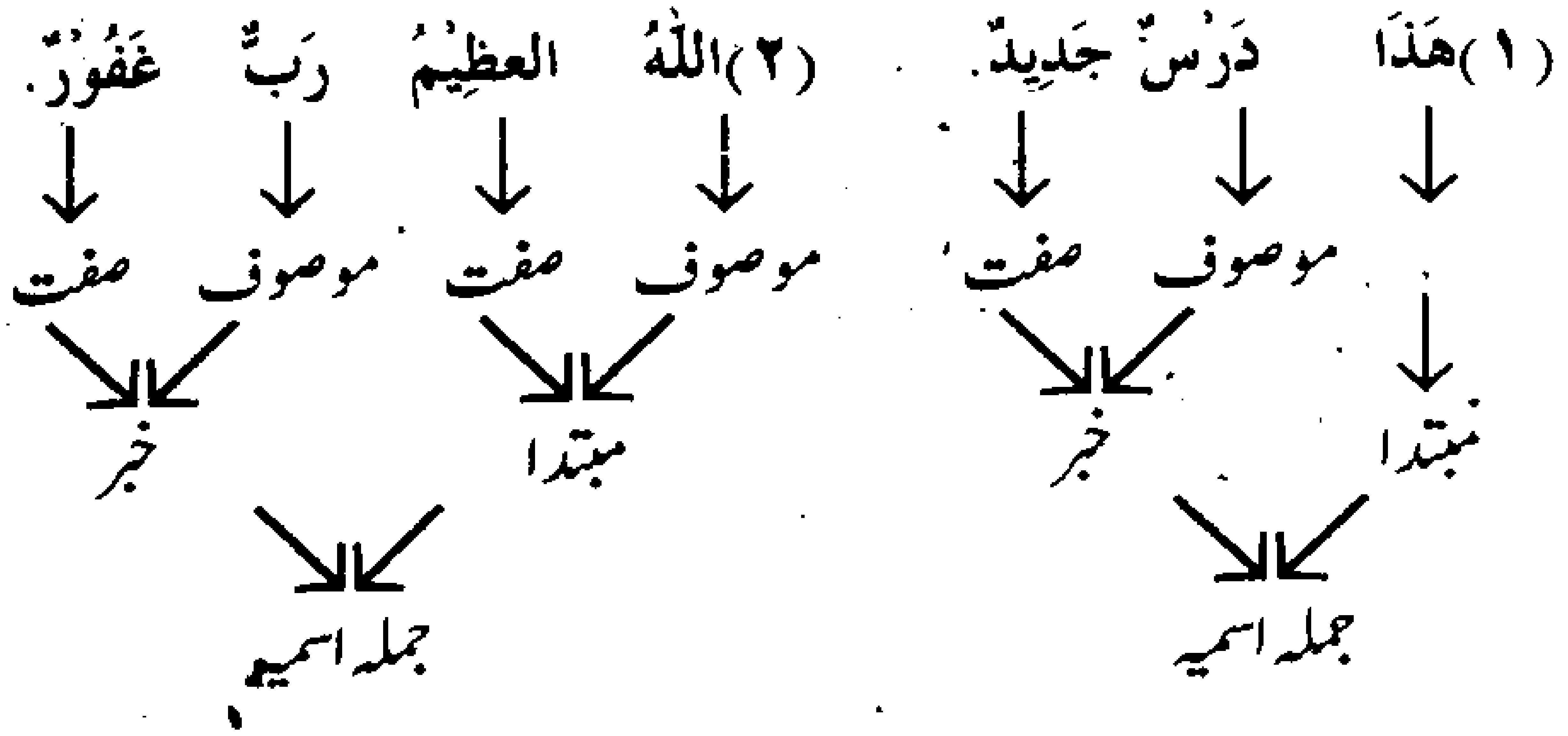

حل التمرين الاول

(۱)حامد ایک امانت دار تاجر ہے۔ (۲)بڑا باغ خوب صورت ہے۔
(۳)برسنے والا بادل رحمت ہے۔ (۴)چاندنی راتیں دلکش ہیں۔
(۵) پھل دار درخت کم ہیں۔ (۶)دونوں چھوٹے ستارے چمک دار ہیں۔
(۷)بڑی مرغی خوب صورت ہے۔ (۸)وہ جانے والے مرد ہیں۔
(۹) سست کسان خسارہ میں ہیں۔ (۱۰)یہ نیک لڑکیاں ہیں۔

حل التمرين الثانى

(۱) اَللَّبَنُ الْحُلْوُ لَذِيذٌ. (۲) اَلْمَلِكُ الصَّالِحُ مَحْبُوْبٌ.
(۳) اَلْهَوَاءُ النَّقِيُّ مُفِيدٌ. (٤) هٰؤُلاءِ اَسَاتِذَةٌ عَطُوْفُوْنَ.
(٥)اَلْغِيْبَةُ حَدِيثٌ فَاسِدٌ. (٦) اَلْبِنْتَانِ الصَّغِيرتَانِ ذَكِيَّتَانِ.
(۷)الرُّمَّانُ الْحُلْوُ غَالٍ. (۸) اَلْكُرْسِيَّانِ الْجَدِيْدَانِ مَكْسُوْرَانِ.
(۹)نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ.(۱۰)اولٰئِكَ تِلْمِيذَاتٌ مُجْتَهِدَاتٌ.

Marfat.com

حل التمرين الثالث

(١) محمدٌ العربيُّ رسُوْلٌ.

(٢) اللّٰهُ رَبٌّ غَفُوْرٌ

(٣) الدَّرسُ الْجديدُ سَهْلٌ.

(٤) هٰذانِ رُمَّانانِ حُلْوانِ.

(٥) الْأُمَّهاتُ اَلْمُؤْمِناتُ صَالِحاتٌ.

(٦) الازْهارُ الْمفتَّحَةُ بهيجَةٌ.

(٧) اَلْمَاءُ الْعَذْبُ لَذِيْذٌ.

(٨) الدَّواءُ الْمُرُّ مُفِيْدٌ.

(٩) هٰؤلاءِ رِجالٌ صالِحُوْنَ

(١٠) اَنَاوَلَدٌ مُجتَهِدٌ.

سوالات

(۱) مرکب توصیفی کسے کہتے ہیں؟

(۲) موصوف کسے کہتے ہیں؟

(۳) صفت کسے کہتے ہیں؟

(۴) موصوف' صفت کن کن چیزوں میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں؟

Marfat.com

بارہواں سبق

حروف جارہ (Prepositions)

عربی زبان میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اپنے بعد والے اسم کو جر (زیر) دیتے ہیں۔ ان حروف کو "حروف جر" یا "حروف جارہ" کہتے ہیں۔

یہ حروف دو کلموں یا جملوں میں ربط (Relation) کا کام دیتے ہیں جیسا کہ انگریزی میں Preposition ہوتے ہیں۔

ان حروف کے بعد والے اسم پر اگر "ال" ہو تو اس پر ایک زیر آئے گا اور اگر "ال" نہ ہو تو اس پر دو زیر آئیں گے۔ جیسے فِیْ بَیْتٍ. فِي الْبَيْتِ.

حروف جارہ کی کل تعداد سترہ ہے۔ اس سبق میں کثرت سے استعمال ہونے والے حروف جارہ کو بیان کیا جاتا ہے۔ باقی حروف مناسب موقعہ پر بیان کئے جائیں گے۔

حروف جارہ	معانی	استعمال	
فِیْ	میں، اندر	فِی مسجدٍ	فِي الْبَيْتِ
عَلٰی	پر، اوپر	عَلٰی شجرَةٍ	عَلَی الْفَرَسِ
مِنْ	سے	مِنْ قَرْيَةٍ	مِنَ الْبَلَدِ
اِلٰی	تک، طرف	اِلٰی مَدْرَسَةٍ	اِلَی الْبَحْرِ
ب	سے، ساتھ	بِوَلَدٍ	بالْقَلَمِ

Marfat.com

(لڑکے کے ساتھ)

لِ	لیے' واسطے	لِوَلَدٍ	لِلْحَقِّ
عَنْ	سے' متعلق	عَنْ زَیْدٍ	عَنِ الدَّرْسِ (سبق سے متعلق)
كَ	طرح' مانند' جیسا	کَکِتَابٍ	کَالشَّمْسِ (سورج جیسا)

نوٹ:۔ لِ + اَلْجَاهِل = لِلْجَاهِلِ (ملا کر لکھتے وقت "الف" گر جائے گا)

التمرين الاول

درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

١. اَلمِحْبَرَةُ عَلَى الطَّاوِلَةِ. ٢. اَلْمُسْتَشْفَى لِلْمَرْضَى.
٣. الكِتَابُ فِي الرَّفِّ. ٤. اَلاِسلَامَ بِالْعَمَلِ.
٥. المُؤمِنُ كَالاَسَدِ. ٦. اللَّعُوبُ ذَاهِبٌ اِلَى الْمَيْدَانِ.
٧. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. ٨. اَلْوَلَدُ عَلَى الْمَقْعَدِ.
٩. التِّلْمِيْذُ سَائِلٌ عَنِ الدَّرْسِ. ١٠. اَلْمَطَرُ نَازِلٌ مِنَ السَّمَاءِ.

التمرين الثانی

درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

ا۔ مچھلی سمندر میں ہے۔

۲۔ قرآن ہدایت کے لیے ہے۔

۳۔ گھوڑا میدان کی طرف بھاگ رہا ہے۔

Marfat.com

۴۔ نقشہ دیوار پر ہے۔

۵۔ بادشاہ رعیت کے متعلق جواب دہ ہے۔

۶۔ کتاب استاذ کے مانند ہے۔

۷۔ لڑکا میدان سے لوٹ رہا ہے۔

۸۔ علم کا طلب کرنا مسلمان پر فرض ہے۔

۹۔ عالم جاہل کی طرح نہیں ہے۔

۱۰۔ کامیابی محنت سے (کے ساتھ) ہے۔

التمرين الثالث

خالی جگہوں میں حرف جر بھرو۔

١ . لَيْسَ الإنسانُ............ اَلْقِرْدِ.

٢ . اَلْفَارُ .... الْجُحْرَةِ.

٣ . هُوَ جالِسٌ .... الْكُرْسِيِّ.

٤ . الشُّجَاعُ .... الاَسَدِ.

٥ . السَّمَكُ............ اَلْمَاءِ.

٦ . اَلْعَمَلُ ضَرورِيٌّ............ العَالِمِ.

٧ . اَلْكِتَابُ .... الطَّاوِلَةِ.

٨ . اَلْوَلَدُ كاتِبٌ .... القَلَمِ.

Marfat.com

التمرين الرابع

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔

١ . التِّلْمِيْذُ مَشْغُوْلٌ بِ ....

٢ . اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنْ ....

٣ . اَلطِّفْلُ ذَاهِبٌ اِلٰى ....

٤ . اَلأُستَاذُ غَضْبَانُ عَلٰى ....

٥ . عَلٰى كَ ....

٦ . النَّجَاحُ لِ ....

٧ . مُنِعَ الْمَرِيْضُ عَنْ ....

٨ . اَلنَّجْمُ لاَمِعٌ فِى ....

حل التمرين الاول

۱۔ دوات میز پر ہے۔
۲۔ ہسپتال بیماروں کے لیے ہے۔
۳۔ کتاب دراز میں ہے۔
۴۔ اسلام عمل سے ہے۔
۵۔ مومن شیر کی مانند ہے۔
۶۔ کھلاڑی فیلڈ کی طرف جارہا ہے۔
۷۔ تعریف اللہ کے لیے ہے۔
۸۔ لڑکا بینچ پر ہے۔
۹۔ شاگرد سبق کے متعلق دریافت کررہا ہے۔
۱۰۔ آسمان سے بارش ہورہی ہے۔

Marfat.com

حل التمرين الثانی

١ . اَلسَّمَكُ فِی الْبَحْرِ. ٢ . القُرآنُ لِلْهِدايةِ.
٣ .اَلْفَرَسُ هَارِبٌ الىٰ الميدانِ. ٤ . اَلخَرِيْطَةُ علىٰ الجدَارِ.
٥ . المَلِكُ مَسْئُوْلٌ عن رَعِيَّتِهِ. ٦ . اَلكِتَابُ كَالأُستاذِ.
٧ . اَلْوَلَدُرَاجِعٌ من الْمَيْدَانِ. ٨ .طَلَبُ الْعِلْمِ فرِيْضَةٌ علىٰ الْمُسْلِمِ.
٩ . لَيْسَ العالِمُ كالْجَاهِلِ. ١٠ .الفَوْزُ بالاِجْتهادِ.

حل التمرين الثالث

١ . لَيْسَ الانْسَانُ مِنَ الْقِردِ. ٢ . اَلْفَارُ فِی الجُحرَةِ.
٣ . هُوَ جَالِسٌ علىٰ الكُرْسِیِّ. ٤ . الشُجَاعُ كَالاَسَدِ.
٥ . السَّمكُ فِی الْمَاءِ. ٦ . اَلْعَمَلُ ضَرُوریٌّ لِلْعَالِمِ.
٧ . اَلْكِتابُ عَلىٰ الطَّاوِلَةِ. ٨ . اَلْوَلَدُ كَاتِبٌ بالقَلَمِ.

حل التمرين الرابع

١ . التِلْمِيْذُ مَشْغُوْلٌ بالْقِرأة. ٢ . اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ.
٣ .اَلطِفْلُ ذاهِبٌ الىٰ الْمَدْرَسَةِ. ٤ .الأُسْتَاذُ غَضْبَانُ عَلىٰ التِّلْمِيْذِ.
٥ . عَلِیٌّ كالاَسَدِ ٦ . اَلنَّجاحُ لِلتِّلمِيْذِ.
٧ . مُنِع الْمَرِيْضُ عَنِ الاَكْلِ. ٨ . اَلنَّجْمُ لامِعٌ فی السَّماءِ.

Marfat.com

سوالات

(۱) حرف جارہ کن الفاظ کو کہتے ہیں؟

(۲) حروف جارہ اپنے بعد والے اسم پر کیا اثر ڈالتے ہیں؟

(۳) حروف جارہ کی کل تعداد کیا ہے؟

☆☆☆

Marfat.com

تیرھواں سبق

ضمیریں (الف) (Pronouns)

فاعلی (Nominative Case)

ضمیر: (Pronoun) وہ مختصر لفظ ہے جو کسی کے نامؔ کی جگہ استعمال ہو جیسے هُوَ (وہ) اَنتَ (تو)۔

بول چال یا تحریر میں اگر کسی کا نام بار بار آئے تو اس سے عبارت میں بھدّا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص یوں کہے ''میرے پاس حامد آیا۔ حامد میرے پاس بیٹھا رہا' حامد نے مجھے بہت سے لطیفے سنائے' پھر تھوڑی دیر بعد حامد واپس چلا گیا۔'' اس عبارت میں لفظ حامد کے بار بار لانے کے بجائے ایسا مختصر لفظ استعمال کرتے ہیں جس سے وہی مراد ہو۔ ایسے لفظ کو ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً اوپر کی عبارت کو دوسرے الفاظ میں اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے۔

''میرے پاس حامد آیا' وہ میرے پاس بیٹھا رہا' اس نے مجھے بہت سے لطیفے سنائے۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ واپس چلا گیا۔''

دیکھا آپ نے؟ اس عبارت میں کوئی بھدّا پن نہیں ہے کیونکہ یہاں لفظ حامد کی تکرار (Repetition) نہیں ہے۔ بلکہ ''حامد'' کی جگہ ضمیر کو استعمال کیا گیا ہے۔ اوپر کی عبارت میں نشان زدہ الفاظ ''ضمیریں''

Marfat.com

ہیں۔اردو کی طرح عربی میں بھی ضمیریں ہوتی ہیں۔اس سبق میں آپ کو ضمیروں کے سلسلہ میں چند ضروری باتیں بتائی جائیں گی۔

پچھلے اسباق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ اسم تین طرح کا ہوتا ہے۔ واحد، مثنیٰ اور جمع۔ پھر ہر اسم مذکر و مونث ہوتا ہے۔اسی طرح اسم ضمیر میں بھی یہ تمام صورتیں ہوتی ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ اسم ضمیر تین حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۔غائب (Third Person): وہ شخص جس کے بارے میں کوئی بات کہی جائے مگر وہ خود بات کرنے والا نہ ہو اور نہ اس سے بات کی جارہی ہو۔جیسے هُوَ صَالِحٌ (وہ نیک ہے)۔

۲۔ مخاطب(Second Person): وہ شخص جس سے بات کی جائے۔جیسے اَنْتَ وَلَدٌ(تو لڑکا ہے)۔مخاطب کو حاضر بھی کہتے ہیں۔

۳۔ متکلم (First Person): وہ شخص جو کسی سے بات کرے۔جیسے اَنَا مُجْتَهِدٌ(میں محنتی ہوں)۔

گویا جب کسی غائب شخص کا نام ہو تو تکرار سے بچنے کے لیے اس کے نام کی جگہ ضمیر استعمال ہوتی ہے۔اسی طرح سے جب کسی سے گفتگو کی جاتی ہے تو مخاطب کا نام نہیں لیا جاتا بلکہ اس کی جگہ ضمیر استعمال کرتے ہیں۔اسی طرح سے بات کرنے والا اپنا نام نہیں لیتا بلکہ وہ اپنے نام کی جگہ بھی ضمیر استعمال کرتا ہے۔

اسی طرح سے ہمیں اس بات کا خیال بھی رکھنا چاہیے کہ ضمیر جس شخص یا جگہ یا چیز کے لیے استعمال کی جائے وہ اسی کے حسبِ حال ہو یعنی واحد کے لیے واحد کی ضمیر، مثنیٰ کے لیے مثنیٰ کی ضمیر اور جمع کے لیے جمع کی

Marfat.com

ضمیر۔ اسی طرح سے مذکر کے لیے مذکر کی ضمیر، مونث کے لیے مونث کی ضمیر استعمال کی جائے۔

ذیل میں تفصیل کے ساتھ ضمیروں کا مکمل خاکہ دیا گیا ہے۔

صیغے	مذکر			مؤنث		
	واحد	تثنیٰ	جمع	واحد	تثنیٰ	جمع
غائب	هُوَ وہ	هُمَا وہ دونوں	هُمْ وہ سب مرد۔	هِيَ وہ	هُمَا وہ دونوں	هُنَّ وہ سب عورتیں
حاضر	اَنْتَ تو	اَنْتُمَا تم دونوں	اَنْتُمْ تم سب	اَنْتِ تو	اَنْتُمَا تم دونوں	اَنْتُنَّ تم سب
متکلّم	اَنَا میں	نَحْنُ ہم دونوں	نَحْنُ ہم سب	اَنَا میں	نَحْنُ ہم دونوں	نَحْنُ ہم سب

یہ ضمیریں عام طور سے مبتدا کے لیے استعمال ہوتی ہیں اس لیے انہیں مرفوع ضمیریں کہا جاتا ہے کیونکہ مبتدا مرفوع (پیش والا) ہوتا ہے۔ جیسا کہ انگریزی میں (Nominative Case) والے (Pronouns) ہوتے ہیں۔ انہیں فاعلی ضمیریں بھی کہا جاتا ہے۔

تمام ضمیروں کو استعمال کر کے ذیل میں مثال کے طور پر جملے بنائے گئے ہیں۔ ان تمام ضمیروں کے استعمال کو ذہن نشین کر لو۔

Marfat.com

صیغے	مُذکر			مؤنث		
	واحد	مثنیٰ	جمع	واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	هُوَ وَلَدٌ وہ لڑکا ہے	هُمَا وَلَدَانِ وہ دونوں لڑکے ہیں	هُمْ اَوْلَادٌ وہ سب لڑکے ہیں	هِيَ بِنْتٌ وہ لڑکی ہے	هُمَا بِنْتَانِ وہ دونوں لڑکیاں ہیں	هُنَّ بَنَاتٌ وہ سب لڑکیاں ہیں
حاضر	اَنْتَ وَلَدٌ تو لڑکا ہے	اَنْتُمَا وَلَدَانِ تم دونوں لڑکے ہو	اَنْتُمْ اَوْلَادٌ تم سب لڑکے ہو	اَنْتِ بِنْتٌ تو لڑکی ہے	اَنْتُمَا بِنْتَانِ تم دونوں لڑکیاں ہو	اَنْتُنَّ بَنَاتٌ تم سب لڑکیاں ہو
متکلم	اَنَا وَلَدٌ میں لڑکا ہوں	نَحْنُ وَلَدَانِ ہم دونوں لڑکے ہیں	نَحْنُ اَوْلَادٌ ہم سب لڑکے ہیں	اَنَا بِنْتٌ میں لڑکی ہوں	نَحْنُ بِنْتَانِ ہم دونوں لڑکیاں ہیں	نَحْنُ بَنَاتٌ ہم سب لڑکیاں ہیں

یہ ضمیریں عام طور سے مبتدا واقع ہوتی ہیں ان سے جملے بناتے وقت مبتدا اور خبر کے بارے میں لکھی گئی باتوں کو ذہن میں رکھیے اور چند جملوں کی عربی بنایئے۔

وہ دونوں بیٹھے ہیں۔ — هُمَا جَالِسَانِ.

تم مہمان ہو۔ — اَنْتُمْ ضُيُوْفٌ.

ہم محنتی ہیں۔ — نَحْنُ مُجْتَهِدُوْنَ.

وہ دونوں جانے والی ہیں۔ — هُمَا ذَاهِبَتَانِ.

Marfat.com

ہم دونوں بیمار ہیں۔	نَحْنُ مَرِيْضَانِ.
وہ استانیاں ہیں۔	هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ.
وہ ڈاکٹر ہے۔	هُوَ دُكْتُوْرٌ.
میں ادیبہ ہوں۔	انا اَدِيْبَةٌ.

التمرين الاول

درج ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

١. اَلْقرآنُ كِتَابٌ مُبَارَكٌ وَ هُوَ كَلَامُ اللّٰهِ.
٢. نَحْنُ مُعَلِّمُوْنَ وَ اَنْتُمْ طُلَّابٌ.
٣. هُنَّ ذَكِيَّاتٌ وَ اَنْتُنَّ غَبِيَّاتٌ.
٤. اَنْتُمَا شاعِرَانِ و هُما اَدِيْبَانِ.
٥. نَحْنُ صَادِقَتَانِ و هُمَا كَاذِبَتَانِ.
٦. اَنْتُنَّ سَاكِتاتٌ و نَحْنُ نَاطِقَاتٌ.
٧. اَنَا ذاهِبَةٌ وَ اَنْتِ راجعَةٌ.
٨. هُما جَالِسَانِ و هُما قَائِمتَانِ.
٩. اَنْتَ كَسْلَانٌ وَ هُوَ نَشِيطٌ.
١٠. هِيَ نائِمَةٌ و هُمَا عَامِلَتَانِ.

Marfat.com

التمرين الثاني

عربی بنائیے۔

ا۔ وہ سب امتحان میں کامیاب ہیں اور تم سب فیل ہو۔

۲۔ ہم دونوں سفر کرنے والی ہیں اور وہ دونوں واپس آنے والی ہیں۔

۳۔ تم سب سچی ہو اور وہ سب جھوٹے ہیں۔

۴۔ تم دونوں عقل مند ہو اور وہ دونوں بے وقوف ہیں۔

۵۔ تم دونوں جانے والی ہو وہ دونوں آنے والی ہیں۔

۶۔ ہم دونوں محنتی ہیں اور تم دونوں سست ہو۔

۷۔ ہم سب بیٹھی ہیں اور تم سب کھڑی ہو۔

۸۔ وہ استانی ہے اور تو باورچن ہے۔

۹۔ تو چپراسی ہے اور وہ درزی ہے۔

۱۰۔ میں بڑھئی ہوں اور تم سب نان بائی ہو۔

التمرين الثالث

بریکٹ میں دی گئی ضمیروں میں سے خالی جگہوں میں مناسب اسم ضمیر لکھیے۔

١ .... مُخْلِصُوْنَ. (هُنَّ ، اَنْتُمَا ، نَحْنُ)

٢ .... مُهَذَّبتَانِ. (اَنْتُنَّ ، هُمَا ، هِيَ)

٣ .... غَافِلَةٌ. (هِيَ ، اَنْتُمَا ، هُمْ)

٤ .... ناجِحَانِ. (اَنْتُمَا ، هُنَّ ، هُوَ)

Marfat.com

۵.........مَرِیْضٌ. (انتِ، هِیَ. اَنَا)
٦.........غائِبَةٌ. (اَنْتَ، اَنَا، هِیَ)
۷.........مُسَافِرُونَ. (اَنْتُنَّ، اَنْتُمْ، اِنا)

التمرين الرابع

گروپ "الف" کی ضمیروں کو گروپ "ب" کے اسموں سے ملاؤ
مطابقت کا خیال رکھو۔

گروپ الف	گروپ ب
هِیَ	مَشغُوْلُوْنَ
هُمَا	لَعُوْبٌ
نحْنُ	مَسْرُوْرَةٌ
هُنَّ	حَاضِرٌ
هُوَ	مُهَذَّبَاتٌ
اَنْتُمَا	طَیِّبٌ
اَنَا	صَدِیْقَانِ
اَنْتَ	تلمیذانِ

حل التمرين الاول

ا۔ قرآن ایک مبارک کتاب ہے اور وہ اللہ کا کلام ہے۔
۲۔ ہم ٹیچر ہیں اور تم طلبہ ہو۔
۳۔ وہ سب عورتیں ذہین ہیں اور تم سب عورتیں کند ذہن ہو۔

Marfat.com

۴۔ تم دونوں شاعر ہو اور وہ دونوں ادیب ہیں۔
۵۔ ہم دونوں سچی ہیں اور تم دونوں جھوٹی ہو۔
۶۔ تم سب خاموش ہو اور ہم سب بول رہی ہیں۔
۷۔ میں جاتی ہوں اور تو واپس آتی ہے۔
۸۔ وہ دونوں بیٹھے ہیں اور وہ دونوں کھڑی ہیں۔
۹۔ تو سست اور وہ چست ہے۔
۱۰۔ وہ سوتی ہے اور وہ دونوں کام کرتی ہیں۔

حل التمرين الثانى

١ . هُمْ نَاجِحُوْنَ فِى الاِمْتِحانِ وَ انْتُم رَاسِبُوْنَ.
٢ . نَحْنُ مُسَافِرَتَانِ وَ هُمَا راجِعَتَانِ.
٣ . اَنتُنَّ صَادِقَاتٌ وَ هُمْ كاذِبُوْنَ.
٤ . اَنْتمَا عاقِلانِ وَ هُمَا احْمَقَانِ.
٥ . اَنْتمَا ذاهِبتَانِ و هُمَا قادِمَتانِ.
٦ . نَحْنُ مُجتَهِدانِ وَ انتُمَا كَسْلاَنان.
٧ . نَحْنُ جالِسَاتٌ وَ انتُن قائِماتٌ.
٨ . هِىَ مُعلِّمةٌ وَ اَنْتِ طَبَّاخةٌ.
٩ . اَنْتَ حَارِسٌ وَ هُوَ خيّاطٌ.
١٠ . اَنا نجّارٌ و اَنْتُمْ خبَّازُونَ.

Marfat.com

حل التمرين الثالث

١. نَحْنُ مُخْلِصُوْنَ . ٢. هُمَا مهذبتانِ.
٣. هِيَ غافِلَةٌ. ٤. اَنْتمَا ناجحانِ.
٥. اَنَا مَرِيْضٌ. ٦. هِيَ غائِبَةٌ.
٧. اَنْتُمْ مُسَافرونَ.

حل التمرين الرابع

١. هِيَ مسرُوْرَةٌ. ٢. هُوَ حَاضِرٌ.
٣. هُمَا صَدِيْقانِ. ٤. اُنْتمَا تِلْمِيذَانِ.
٥. نَحْنُ مشغولُوْنَ. ٦. اَنَا طَيِّبٌ.
٧. هُنَّ مهذَّبَاتٌ. ٨. اَنْتَ لَعُوْبٌ.

سوالات

(۱) اسم ضمیر کسے کہتے ہیں؟
(۲) "فاعلی ضمیریں" کہاں استعمال کی جاتی ہیں؟
(۳) ضمیر کن کن چیزوں میں مطابق ہوتی ہے؟
(۴) تِلْمِيْذٌ کے ساتھ تمام ضمیریں استعمال کیجئے۔

☆☆☆

Marfat.com

چودھواں سبق

ضمیریں (ب)

(اضافی اور مفعولی)

(Possessive & Objective Pronouns)

گذشتہ سبق میں آپ مرفوع ضمیروں کے بارے میں بہت کچھ پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں آپ دوسری قسم کی ضمیروں کے بارے میں پڑھیں گے۔

جس طرح انگریزی میں Possessive اور Ojbective حالت میں استعمال کرنے کے لیے الگ الگ Pronouns ہوتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی الگ ضمیریں ہوتی ہیں۔ اس سبق میں وہی ضمیریں بیان کی جائیں گی۔

آپ جانتے ہیں کہ حرفِ جر کے بعد والا اسم مجرور (لفظ کے آخری حرف پر زیر ہونا) ہوتا ہے۔ اگر کسی ضمیر سے پہلے کوئی حرفِ جر ہو تو وہ ضمیر بھی مجرور کہلائے گی۔ اسی طرح عربی میں مضاف الیہ بھی مجرور ہوتا ہے جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں۔ اگر ضمیر کی طرف کسی چیز کی اضافت کی جائے تو وہ ضمیر بھی مضاف الیہ کی جگہ ہونے کی وجہ سے مجرور کہلائے گی۔ اس طرح سے ضمیر کی دوسری قسم مجرور ہوتی ہے۔

Marfat.com

بعض ضمیریں مفعول (Object) کی جگہ استعمال ہوتی ہیں یعنی وہ شخص جس پر کسی کام کا اثر پڑے۔ اس شخص کی جگہ استعمال ہونے والی ضمیر کو منصوب کہا جاتا ہے کیوں کہ عربی میں مفعول (Object) منصوب (زبر والا) ہوتا ہے۔ جیسے ضربتُ ولدًا (میں نے ایک لڑکے کو مارا)۔ اس مثال میں ولداً مفعول ہے۔ اس لیے اس پر زبر آیا ہے۔ مفعول کی تفصیل آپ آئندہ کسی سبق میں پڑھیں گے۔ یہاں پر صرف اتنا ذہن میں رکھ لیجئے کہ جو ضمیر مفعول کی جگہ استعمال ہو گی وہ منصوب کہلائے گی۔ اس طرح ضمیر کی تیسری قسم منصوب ہوئی۔ البتہ اس سلسلہ میں یہ آسانی ضرور ہے کہ ضمیر مجرور اور ضمیر منصوب دونوں ایک ہی طرح کی ہوتی ہیں فرق صرف ان کے استعمال سے پڑتا ہے۔ اگر ضمیر حرف جر کے بعد یا کسی اسم کے بعد مضاف الیہ ہو کر استعمال ہو تو ضمیر مجرور کہلائے گی اور اگر ضمیر کسی فعل (Verb) کے بعد مفعول ہو کر استعمال ہو تو ضمیر منصوب کہلائے گی۔

یہ بات یاد رکھیے کہ ضمیر کی ساخت اور شکل میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ ہمیشہ اپنی اصل پر بر قرار رہتی ہے۔ ضمیر مجرور و منصوب کا مکمل خاکہ نیچے درج کیا جارہا ہے۔ اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

Marfat.com

ضمیر مجرور و منصوب

صیغے	مُذکر			مؤنث		
	واحد	مثنّی	جمع	واحد	مثنّی	جمع
غائب	هُ اس کا، اس کو، اسے (مرد)	هُمَا ان دو کا، ان دو کو	هُمْ ان کا، ان کو، انہیں	هَا اس کا، اس کو، اسے (عورت)	هُمَا ان دو کا، ان دو کو	هُنَّ ان کا، ان کو، انہیں
حاضر	كَ تیرا، تجھ کو، تجھے	كُمَا تم دونوں کا، تم دونوں کو	كُم تمہارا، تم کو، تمہیں	كِ تیرا، تجھ کو، تجھے	كُمَا تم دونوں کا، تم دونوں کو	كُنَّ تمہارا، تم کو، تمہیں
متکلم	ی میرا، مجھ کو، مجھے	نا ہم دونوں کا، ہم دونوں کو	نا ہمارا، ہم کو، ہمیں	ی میرا، مجھ کو، مجھے	نا ہم دونوں کا، ہم دونوں کو	نا ہمارا، ہم کو، ہمیں

ان ضمیروں کے استعمال کی تین شکلیں ہیں۔ (۱) حرف جر کے

Marfat.com

بعد (۲) اسم کے بعد مضاف الیہ ہو کر (۳) فعل کے بعد مفعول ہو کر۔ ان تینوں شکلوں کو تفصیل کے ساتھ خاکہ بنا کر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ ذہن نشین کرنے میں آسانی ہو۔

(ا) حرفِ جر کے بعد (مِنْ = سے)

صیغے	مُذکر			مؤنث		
	واحد	مثنیٰ	جمع	واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مِنْهُ اس سے	مِنْهُمَا ان دونوں سے	مِنْهُمْ ان سب سے	مِنْهَا اس سے	مِنْهُمَا ان دونوں سے	مِنْهُنَّ ان سب سے
حاضر	مِنْكَ تجھ سے	مِنْكُمَا تم دونوں سے	مِنْكُمْ تم سے	مِنْكِ تجھ سے	مِنْكُمَا تم دونوں سے	مِنْكُنَّ تم سے
متکلّم	مِنِّی مجھ سے	مِنَّا ہم دونوں سے	مِنَّا ہم سے	مِنِّی مجھ سے	مِنَّا ہم دونوں سے	مِنَّا ہم سے

Marfat.com

(۲) اسم کے بعد مضاف الیہ ہو کر

صیغے	مذکر: واحد	مذکر: مثنیٰ	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: مثنی	مؤنث: جمع
غائب	كِتَابُهُ اس کی کتاب	كتابهما ان دونوں کی کتاب	كِتَابُهُمْ ان کی کتاب	كِتَابُهَا اس کی کتاب	كِتَابُهُمَا ان دونوں کی کتاب	كِتَابُهُنَّ ان سب کی کتاب
حاضر	كِتَابُكَ تیری کتاب	كِتَابُكُمَا تم دونوں کی کتاب	كِتَابُكُمْ تمہاری کتاب	كِتَابُكِ تیری کتاب	كِتَابُكُمَا تم دونوں کی کتاب	كِتَابُكُنَّ تمہاری کتاب
متکلم	كِتَابِيْ میری کتاب	كِتَابُنَا ہم دونوں کی کتاب	كِتَابُنَا ہم سے کی کتاب	كِتَابِيْ میری کتاب	كِتَابُنَا ہم دونوں کی کتاب	كِتَابُنَا ہماری کتاب

Marfat.com

(۳) فعل کے بعد

(ضَرَبْتُ = میں نے مارا۔ ضَرَبْتَ = تو نے مارا)

صیغے	مُذکر			مؤنث		
	واحد	مثنّٰی	جمع	واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	ضَرَبْتُهٗ میں نے اس کو مارا	ضَرَبْتُهُمَا میں نے ان دونوں کو مارا	ضَرَبْتُهُمْ میں نے ان سب کو مارا	ضَرَبْتُهَا میں نے اس کو مارا	ضَرَبْتُهُمَا میں نے ان دونوں کو مارا	ضَرَبْتُهُنَّ میں نے ان سب کو مارا
حاضر	ضَرَبْتُكَ میں نے تجھ کو مارا	ضَرَبْتُكُمَا میں نے تم دونوں کو مارا	ضَرَبْتُكُمْ میں نے تم سب کو مارا	ضَرَبْتُكِ میں نے تجھ کو مارا	ضَرَبْتُكُمَا میں نے تم دونوں کو مارا	ضَرَبْتُكُنَّ میں نے تم سب کو مارا
متکلّم	ضَرَبْتَنِی تو نے مجھ کو مارا	ضَرَبْتَنَا تو نے ہم دونوں کو مارا	ضَرَبْتَنَا تو نے ہم سب کو مارا	ضَرَبْتِنِی تو نے مجھ کو مارا	ضَرَبْتُنَا تو نے ہم دونوں کو مارا	ضَرَبْتُنَا تو نے ہم سب کو مارا

Marfat.com

التمرين الاول

درج ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

(١) هُوَ كِتَابُ عَمِّي. (٢) أُسْتَاذُنَا عَطُوْفٌ.

(٣) لَنَا اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُم. (٤) اَوْلَادُكُمْ ذَاهِبُوْنَ اِلىٰ وَطَنِهِمْ.

(٥) هٰذِهٖ رِيشَةُ قَلَمِكَ (٦) ثِيَابُهُم وَ سِخَةٌ.

(٧) وَجْهُكِ جَمِيْلٌ. (٨) عَرَفْتُهُنَّ.

(٩) فِي يَدِهَا وَرْدَةٌ جَمِيْلَةٌ. (١٠) اَوْلَادُكُمَا غَائِبُوْنَ.

التمرين الثانى

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

(۱) اللہ ہمارا رب ہے اور محمدؐ ہمارے رسول ہیں۔

(۲) ہمارا دوست اپنے سفر سے واپس آ رہا ہے۔

(۳) میری کتاب اس کے پاس ہے۔

(۴) اس کا دوپٹہ سرخ ہے۔

(۵) یہ اس (مرد) کا بستہ ہے۔

(٦) اس میں تمہارا قلم ہے۔

(۷) تمہارے مہمان گھر میں ہیں۔

(۸) ہمارا امتحان قریب ہے۔

Marfat.com

حل التمرين الاول

(۱) وہ میرے چچا کی کتاب ہے۔
(۲) ہمارے استاد مہربان ہیں۔
(۳) ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔
(۴) تمہارے لڑکے اپنے وطن کو جارہے ہیں۔
(۵) یہ تمہارے قلم کانب ہے۔
(۶) ان کے کپڑے گندے ہیں۔
(۷) تجھ (عورت) کا چہرہ خوب صورت ہے۔
(۸) میں نے ان کو پہچانا۔
(۹) اس عورت کے ہاتھ میں ایک خوب صورت گلاب ہے۔
(۱۰) تم دونوں کے لڑکے غائب ہیں۔

حل التمرين الثانى

(١) اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُنَا.
(٢) صَدِيْقُنَا رَاجِعٌ مِنْ سَفَرِهٖ.
(٣) كِتَابِيْ عِنْدَهٗ.
(٤) خِمَارُهَا اَحْمَرُ.
(٥) هٰذِهٖ مِحْفَظَتُهٗ.
(٦) فِيْهَا قَلَمُكَ.
(٧) ضُيُوْفُكُمْ فِي الْبَيْتِ.
(٨) اِمْتِحَانُنَا قَرِيْبٌ.

Marfat.com

سوالات

(۱) حرف جر کے بعد آنے والی ضمیر کو کیا کہتے ہیں؟
(۲) ضمیر منصوب کس کو کہا جاتا ہے؟
(۳) ضمیر مجرور و منصوب کا خاکہ بنائیے؟

☆☆☆

Marfat.com

پندرہواں سبق

استفہامی جملے

Interrogative Sentences

مَا هٰذا ؟

یہ کیا ہے؟

هٰذا كِتَابٌ.

یہ کتاب ہے۔

مَنْ ذالِكَ ؟

وہ کون ہے؟

ذالِكَ وَلَدٌ.

وہ لڑکا ہے۔

اَيْنَ الْمَاءُ ؟

پانی کہاں ہے؟

اَلْمَاءُ فِي الكاسِ.

پانی گلاس میں ہے۔

كَيفَ الْغُرَابُ ؟

کوا کیسا ہے؟

Marfat.com

اَلغُرَابُ اَسوَدُ.
کوا کالا ہے۔

اوپر کی مثالوں سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ یہ سوالیہ جملے ہیں۔ ہر زبان میں کچھ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو سوال کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ عربی میں اسی طرح کے الفاظ کو ''اسماءِ استفہام'' کہا جاتا ہے۔ اس سبق میں کثرت سے استعمال ہونے والے اسماءِ استفہام کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ باقی کا بیان اپنے اپنے موقع سے ہوتا رہے گا۔

مَنْ (Who) کون: اس کے ذریعہ ذوی العقول کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے مَنْ مُحَمَّدٌ (محمد کون ہیں؟)

مَا (What) کیا: اس کے ذریعہ غیر ذوی العقول کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے مَا هٰذا (یہ کیا ہے؟)

هَل ' أَ : ان دونوں الفاظ کے ذریعہ کسی چیز کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ انگریزی میں Was, Were, Is, Are, Am وغیرہ کو جملہ کے شروع میں لاکر سوال کرتے ہیں۔ جیسے هَلْ اَنتَ وَلَدٌ (کیا تو لڑکا ہے؟) أَهٰذا كِتَابٌ (کیا یہ کتاب ہے؟)

كَيفَ (How) کیسا: کسی کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے كَيفَ الأُستَاذ (استاد کیسے ہیں؟)

اَينَ (Where) کہاں:۔ مقام اور جگہ کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے اَينَ الْكِتَابُ (کتاب کہاں ہے؟)

مَتىٰ (When) کب: زمانہ اور وقت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے مَتىٰ اِمتِحَانُكَ (تیرا امتحان کب ہے؟)

Marfat.com

لِمَنْ (Whose) کس کا: کسی چیز کی ملکیت یا نسبت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے لِمَنْ ھٰذا الْکِتَابُ (یہ کتاب کس کی ہے؟)

لِمَا ــ لِمَ }
لِمَاذَا } Why سبب معلوم کرنے کے لیے سوال کیا جاتا ہے۔

جیسے لِمَا اَنْتَ جالِسٌ (تم کیوں بیٹھے ہو؟) لِمَا ذا اَنْتَ کَسْلَانٌ (تم کیوں سست ہو؟)۔

اَیُّ کونسا }
اَیَّةُ کونسی } Which کسی چیز کی تعین کے لیے آتے ہیں اور ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے اَیُّ وَلَدٍ نَاجِحٌ (کون سا لڑکا کامیاب ہے؟) اَیُّ کِتَابٍ عَلٰی الطَّاوِلَةِ (کون سی کتاب میز پر ہے؟)

کَمْ (How Much): کتنا، کتنے، کتنی، یہ تعداد معلوم کرنے کے لیے آتا ہے۔ اس کے بعد ہمیشہ مفرد لفظ (واحد) استعمال ہوتا ہے اور اس پر دو زبر آتے ہیں۔ جیسے کَمْ کِتَابًا فِی الْمِحفَظَةِ (بستہ میں کتنی کتابیں ہیں؟)

اگر آپ جملہ اسمیہ کو استفہامی جملہ بنانا چاہیں تو اس کا بہت آسان طریقہ ہے کہ آپ جملہ کے شروع میں لفظ استفہام لکھ دیجئے، سوالیہ جملہ بن جائے گا۔ جیسے خَالِدٌ غَائِبٌ (خالد غیر حاضر ہے) سے ھَلْ خَالِدٌ غَائِبٌ؟ (کیا خالد غیر حاضر ہے؟)۔ اسی طرح سے اَنْتَ رَاجِعٌ (تم واپس آنے والے ہو) سے ھَلْ اَنْتَ رَاجِعٌ؟ (کیا تم واپس آنے والے ہو؟)

سوالیہ جملہ کا جواب اگر اثبات (ہاں) میں دینا ہو تو جملہ کے

Marfat.com

شروع سے سوالیہ لفظ نکال کر اس کی جگہ ''نَعَمْ'' بڑھا دیجئے اور باقی جملہ کو اسی طرح رہنے دیجئے۔ مثلاً ھَلْ خَالِدٌ غَائِبٌ میں ''ھَلْ'' نکال کر ''نَعَمْ'' بڑھا دیجئے۔ نَعَمْ خَالِدٌ غَائِبٌ (ہاں خالد غیر حاضر ہے)۔ اور اگر جواب منفی (نہیں) میں دینا ہو تو سوالیہ لفظ نکال کر اس کی جگہ ''لا'' لکھ دیجئے اور مبتدا سے پہلے لَیْسَ یا مَا بڑھا دیجئے اور خبر سے پہلے حرف جار ''ب'' بڑھا دیجئے۔ حرف جر کی وجہ سے خبر پر زیر آجائے گا مگر یہاں پر ''ب'' کے کوئی معنی نہیں ہوں گے بلکہ یہ صرف عبارت میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے لایا جاتا ہے۔ مثلاً ھَلْ خَالِدٌ غَائِبٌ کا جواب منفی میں دینا ہو تو کہیں گے لاَ ، مَا خَالِدٌ بِغَائِبٍ یا لَیْسَ خَالِدٌ بِغَائِبٍ (خالد غائب نہیں ہے) لاَ ، خَالِدٌ لَیْسَ بِغَائِبٍ بھی کہہ سکتے ہیں۔

اگر سوال اس انداز کا ہو کہ اس کا جواب اثبات یا منفی میں مطلوب نہ ہو تو عام طریقہ کے مطابق مبتدا اور خبر (جملہ اسمیہ) کی شکل میں جواب دیں گے۔ مثلاً کَیْفَ اَنْتَ (تم کیسے ہو؟) کا جواب ہوگا اَنَا طَیِّبٌ (میں اچھا ہوں) اسی طرح سے اَیْنَ الْغُرَابُ؟ (کوا کہاں ہے؟) جواب ہوگا اَلْغُرَابُ عَلَی الشجرِ (کوا پیڑ پر ہے)۔

یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ کبھی کبھی سوالیہ لفظ سے پہلے حرف جر لگا کر اس کے معنی میں معمولی تبدیلی کر لیتے ہیں۔ جیسے اَیْنَ (کہاں) سے پہلے مِنْ لگا کر مِنْ اَیْنَ (کہاں سے) اِلیٰ اَیْنَ (کہاں تک۔ کدھر کو) اسی طرح مَتیٰ (کب) سے پہلے اِلیٰ لگا کر اِلیٰ مَتیٰ (کب تک)

آیئے مذکورہ بالا باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے چند سوالات اور ان کے جوابات کی عربی بنائیں اور اس کے بعد مشقیں کریں۔

Marfat.com

قلم کہاں ہے؟	اَیْنَ الْقَلَمُ ؟
قلم جیب میں ہے۔	اَلْقَلَمُ فِی الْجَیْبِ.
درجہ میں کون لڑکا بیٹھا ہے؟	اَیُّ وَلَدٍ جَالِسٌ فِی الصَّفِ؟
درجہ میں فرید بیٹھا ہے۔	فَرِیْدٌ جَالِسٌ فِی الصَّفِ.
محمدؐ کون ہیں؟	مَنْ مُحَمَّدٌ؟
محمد اللہ کے رسول ہیں۔	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ.
یہ رومال کس کا ہے؟	لِمَنْ هٰذَا الْمِنْدِیْلُ؟
یہ رومال علی کا ہے۔	هٰذَا الْمِنْدِیْلُ لِعَلیٍّ.
تمہارے درجہ میں کتنے لڑکے ہیں؟	کَمْ وَلَدًا فِی صَفِّكَ ؟
میرے درجہ میں بیس لڑکے ہیں۔	فِی صَفِّی عِشْرُوْنَ وَلَدًا.

التمرین الاول

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجئے۔

(١) کَمْ رُوْبِیَةً فِی الْکِیْسِ ؟ (٢) هَلْ اَنْتَ ذَاهِبٌ اِلیٰ لکناؤ؟
(٣) لِمَا اَنْتَ ضَارِبٌ هٰذا الْوَلَدَ؟ (٤) مِنْ اَیْنَ هٰذا الضَّیْفُ؟
(٥) مَنْ اُسْتَاذُكَ ؟ (٦) اَیُّ فَصْلٍ هٰذا؟
(٧) مَتیٰ اِمْتِحَانُكَ؟ (٨) لِمَنْ هٰذِهِ السَّاعَةُ؟
(٩) مَا اِسْمُ هٰذَا الْوَلَدِ؟ (١٠) أ هٰذَا الْکِتَابُ رَخِیْصٌ؟

Marfat.com

التمرين الثانی

درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

(۱) کیا تم درجہ آٹھ میں ہو؟ (۲) مغرب میں کتنی رکعات ہیں؟
(۳) تم کدھر جا رہے ہو؟ (۴) کیا زاہد چڑیا گھر جائے گا؟
(۵) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے ہیں؟ (٦) کیا یہ گھنٹہ خالی ہے؟
(۷) کیا تم کاشتکار ہو؟ (۸) زمین اور آسمان کا رب کون ہے؟
(۹) تمہارے استاذ کہاں ہیں؟ (۱۰) یہ کتا کس کا ہے؟

التمرين الثالث

مندرجہ ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

(١) مَا اِسْمُكَ ؟ (٢) مَا اِسْمُ اَبِيْكَ.
(٣) اَيْنَ بَيْتُكَ ؟ (٤) مَنْ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ؟
(٥) أَ اَنْتُمْ ذَاهِبُوْنَ اِلَى الْوَطَنِ؟ (٦) كَيْفَ حَالُكَ ؟
(٧) لِمَنْ هٰذِهِ الكراسةُ ؟ (٨) هَلْ اَنْتَ مَرِيْضٌ ؟
(٩) مَا عَلَى الشَّجَرِ؟ (١٠) اَيْنَ مَكَّةُ ؟

التمرين الرابع

درج ذیل جملے کن سوالوں کے جواب ہیں؟ وہ سوالات لکھئے۔

(١) فِى الْقَفَصِ طَائِرٌ. (٢) اَلْقِطُّ اَبْيَضُ.

Marfat.com

(۳) اَلْيَوْمَ اَنَافِي رَامفور. (٤) نَعَمْ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ.
(٥) مَا هٰذَالْكِتَابُ بِصَعْبٍ. (٦) عِنْدِيْ خَمْسُوْنَ رُوْبِيَّةً.
(٧) لَا بَلْ هُوَاَسْوَدُ. (٨) اَنَا رَاجِعٌ مِنَ السَّفَرِ فِي الْصَبَاحِ.
(٩) هٰذا فَصْلُ الشتاءِ. (١٠) عَمِّيْ فِي بومبائي.

حل التمرين الاول

(۱) پرس میں کتنے روپے ہیں؟ (۲) کیا تم لکھنؤ جانے والے ہو؟
(۳) تم اس لڑکے کو کیوں مار رہے ہو؟ (۴) یہ مہمان کہاں سے (تشریف لائے ہیں)؟
(۵) تمہارا استاذ کون ہے؟
(۶) یہ کون سا موسم ہے؟ (۷) تمہارا امتحان کب ہے؟
(۸) یہ گھڑی کس کی ہے؟ (۹) اس لڑکے کا نام کیا ہے؟
(۱۰) کیا یہ کتاب سستی ہے؟

حل التمرين الثانى

(١) هَلْ اَنْتَ فِي الصَّفِ الثَّامِنِ؟ (٢) كَمْ رَكْعَةً فِي الْمَغْرِبِ؟
(٣) اِلٰى اَيْنَ اَنْتَ ذَاهِبٌ؟ (٤) هَلْ زَاهِدٌ ذَاهِبٌ اِلٰى جُنَيْنَةِ الْحَيَوَانَات؟
(٥) كَمْ صفحةً فِي كِتَابِكَ؟
(٦) هَلْ هٰذِهِ السَّاعَةُ فَارِغَةٌ؟ (٧) هَلْ اَنْتَ فَلَّاحٌ؟
(٨) مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرضِ؟ (٩) اَيْنَ اُسْتَاذُكَ؟
(١٠) لِمَنْ هٰذَالْكَلْبُ؟

Marfat.com

حل التمرین الثالث

(۱) اِسْمِیْ عرفان احمد. (۲) اِسْمُ اَبِی محمد صدیق .
(۳) بَیْتِیْ فِی بجنور. (٤) الاستَاذُ جَالِسٌ علی الْكُرسیِّ.
(۵) نَعَمْ، نحنُ ذَاهِبُوْنَ اِلَی الْوَطَنِ. (٦) حَالِیْ طَیِّبٌ.
(۷) هٰذِهِ الْكُرَّاسَةُ لِفرِیدٍ. (۸) لاَ، مَا اَنَا بِمَرِیضٍ .
(۹) عَلَی الشَّجَرِ طَائِرٌ. (۱۰) مَكَّةُ فِی الْعَرَبِ.

حل التمرین الرابع

(۱) مَا فِی الْقَفَصِ؟ (۲) كَیْفَ القِطُّ ؟
(۳) اَیْنَ اَنْتَ الْیَوْمَ ؟ (٤) هَلْ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ ؟
(۵) هَلْ هٰذَا الْكِتَابُ صَعْبٌ ؟ (٦) كَمْ رُوْبِیَّةً عِنْدَكَ؟
(۷) هَلِ الْغُرَابُ اَحْمَرُ . (۸) مَتیٰ اَنْتَ رَاجِعٌ مِنَ السَّفَرِ؟
(۹) اَیُّ فَصْلٍ هٰذَا. (۱۰) اَیْنَ عَمُّكَ ؟

سوالات

(۱) اسماءِ استفہام کن الفاظ کو کہا جاتا ہے؟
(۲) مَنْ اور مَا میں کیا فرق ہے؟
(۳) کَیْفَ کے ذریعہ کس کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے؟
(۴) مَتٰی اور اَیْنَ کے ذریعہ کن کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے؟

Marfat.com

فرہنگ

(Vocabulary)

پہلا سبق

عربی	اردو	انگریزی
تَاجِرٌ عَامٌّ	جنرل مرچنٹ	General Merchant
خَادِعٌ	دھوکے باز	Fraudulent
خَبَّازٌ	نان بائی	Baker
زَيَّاتٌ	تیل فروش	Oil Seller
سَاعَاتِيٌّ	گھڑی ساز	Watch Maker
سُجَّانٌ	جیلر	Jailor
سَفِيْهٌ	بے وقوف	Fool
شَرِيْرٌ	شرارتی	Naughty
صَادِقٌ	سچا	True
صَدِيْقٌ	دوست	Friend
غَبِيٌّ	کند ذہن	Dull

Marfat.com

Washerman	دھوبی	غَسَّالٌ
Short	پستہ قد	قَصِیْرٌ
Lazy	لاپروا	کَسُوْلٌ
Hard Worker	محنتی	مُجْتَهِدٌ
Respectful	باادب	مُؤءدَّبٌ

دوسرا سبق

Brother	بھائی	اَخٌ
Yellow	زرد	اَصْفَرُ
Watermelon	تربوز	اَلْبَطِیْخُ الاَحْمَرُ
Camel	اونٹ	اَلْجَمَلُ
Lemon	لیموں	اَلّیْمُوْن
Mango	آم	اَنْبَهْ
Cold	ٹھنڈا	بَارِدٌ
Orange	سنترہ	بُرتُقَالٌ
Apple	سیب	تُفَّاحٌ
Fruit	پھل	ثَمَرٌ
Costly	قیمتی	ثَمِیْنٌ

Marfat.com

Cloth	کپڑا	ثَوبٌ
New	نیا	جَدِیدٌ
Sour	کھٹائی	حَامِضٌ
Peach	آڑو	خَوْخٌ
Lesson	سبق	دَرْسٌ
Intelligent	ذہین	ذَكِيٌّ
Cheep	سستا	رَخِيصٌ
Pomegranate	انار	رُمَّانٌ
Easy	آسان	سَهْلٌ
Uncle	چچا	عَمٌّ
Grapes	انگور	عِنَبٌ
Expensive	مہنگا	غَالٍ
Raw	کچا	فِجٌّ
Tasteful	ذائقہ دار	لذيذٌ
Water	پانی	مَاءٌ
Rotten	سڑا ہوا	مُتَعَفِّنٌ
Half-Ripe	ادھ کچری	مُنَصَّفٌ
Banana	کیلا	مَوْزٌ

Marfat.com

Ripe	پکا	نَاضِجٌ
Faithful	وفادار	وَفِیٌّ
Food	کھانا	طَعَامٌ
Sweet	میٹھا	حُلْوٌ
Red	لال	اَحْمَرُ

تیسرا سبق

Silver	چاندی	الفِضَّةٌ
Far	دور	بَعْیدَةٌ
Handsome	خوبصورت	جمیلٌ (مرد کے لیے)
Beautiful	خوبصورت	جَمِیْلَةٌ
Room	کمرہ	حُجْرَةٌ
Garden	باغ	حَدِیْقَةٌ
Red	سرخ	حمراءُ
Paternal Aunt	خالہ	خالةٌ
Flower	پھول	زَهْرَةٌ
Watch	گھڑی	ساعةٌ
Black	سیاہ	سَوْدَاءُ

Marfat.com

Grand	شاندار	شَامِخَةٌ
Table	میز	طَاوِلَةٌ
Chaste	پاک باز	عَفِيْفَةٌ
Paternal Aunt	پھوپھی	عَمَّةٌ
Fruit	میوہ	فاكِهَةٌ
Old	پرانی	قَدِيمَةٌ
Cap	ٹوپی	قَلَنسُوَةٌ
Copy	کاپی	كُراسةٌ
School Bag	بستہ	مِحْفَظَةٌ
Helper	مددگار	نَاصِرٌ
Rose	گلاب	وردَةٌ
Wide	کشادہ	وَاسِعَةٌ
Closed	بند	واقِفَةٌ

چوتھا سبق

Pupil	شاگرد	تِلْمِيْذٌ
Nib	نب	رِيشَةٌ
Black board	بلیک بورڈ	سَبُّوْرَةٌ

Marfat.com

Principal	پرنسپل	عَمِيْدٌ
Dress	لباس	لِبَاسٌ
Small board	تختی	لوحٌ
Sharpner	قلم تراش	مِبْرَاةٌ
Inkpot	دوات	مِحْبَرٌ
Rubber	ربر	مَحَّايَةٌ
Pencil	پنسل	مِرْسَمٌ
Lady Teacher	استانی	مُعَلِّمَةٌ
Desk	ڈیسک	مِنْضَدَةٌ

پانچواں سبق

Door	دروازه	بَابٌ
Wide	کشاده	وَاسِعٌ
Lazy	سست	كسلانٌ
Bright	چمکدار	لَامِعٌ
Night	رات	لَيلَةٌ، لَيلٌ
Window	کھڑکی	نَافِذَةٌ
Star	ستاره	نجمٌ

Marfat.com

Dark	تاریک	مُظْلِمَةٌ
Shut, Closed	بند	مُغْلَقٌ
Opened	کھلا ہوا	مَفْتُوحَةٌ

چھٹا سبق

Neat & Clean	صاف ستھرا	اَلنّقِیُ
Clear	واضح	بَیّنَةٌ
Failed	ناکام	خائبٌ، خاسرٌ۔
Coward	ڈرنے والا	خَائِفٌ
Returner	واپس ہونے والا	رَاجِعٌ
Silent	خاموش	ساكتٌ
Fish	مچھلی	سَمَكَةٌ
Motor	موٹر	سَیّارَةٌ
Worker	کاریگر	صَانِعٌ
Friend	سہیلی	صدیقةٌ
Successful	کامیاب	فَائِزَةٌ۔ فَائِزٌ
Farmer	کسان	فَلاّحٌ
Little	کم	قلیلٌ

Marfat.com

Liar	جھوٹی	كَاذِبَةٌ
Infidel	کافر عورت	كَافِرَةٌ
Very	بہت	كثيرةٌ 'كثيرٌ
Player	کھلاڑی	لَاعِبٌ
Contemptible	ناپسندیدہ	مذمومٌ
Respectful	باعزت	مُكَرمٌ
Neat & Clean	صاف ستھرا	نَظِيْفَةٌ
Indian	ہندوستانی	هِنْدِيٌّ
Baker	نان بائی	خبّازٌ

ساتواں سبق

Kind	مشفق	عَطُوْفٌ
Copies	کاپیاں	كُرَّاسَاتٌ
Obedient	اطاعت گزار	مُطِيْعٌ

آٹھواں سبق

Cow	گائے	بَقَرَةٌ
Well	کنواں	بِئرٌ

Marfat.com

Revenge	بدلہ	جَزَاءٌ
Life	زندگی	حَيَاةٌ
Goat	بکری	شَاةٌ
Light	روشنی	ضَوْءٌ
Train	ریل	قِطَارٌ
Milk	دودھ	لَبَنٌ
Fear	ڈر	مَخَافَةٌ
Speed	رفتار	مسيرةٌ

نواں سبق

Respect	عزت کرنا	اكرامٌ
University	یونیورسٹی	جَامِعَةٌ
House	گھر	دَارٌ
Bicycle	سائیکل	دَرَّاجَةٌ
Wife	بیوی	زَوْجَةٌ
Simple	سادگی	سَذَاجَةٌ
Fast	تیز	سَرِيعٌ
Guest	مہمان	ضَيفٌ

Marfat.com

ضَيِّقَةٌ	تنگ	Tight
طَهَارَةٌ	پاکیزگی	Chastity
غَايَةٌ	مقصد' مطلب	Aim
مُحْتَجَبَةٌ	پردہ دار	Veiled
مُحْسِنٌ	محسن	Beneficent
مِصْرَاعٌ	پٹ	Flap
مَكْسُورٌ	ٹوٹا ہوا	Broken

دسواں سبق

أُمٌّ	ماں	Mother
بَارٌّ	نیک	Pious
سَمِينَةٌ	موٹی	Fat
صَبِيَّةٌ	بچی	Baby
ضَئِيلَةٌ	ٹمٹماتا ہوا	Twinkle
عَذْبٌ	شیریں	Sweet
كَأْسٌ	گلاس	Glass
لَعُوبٌ	کھلنڈرا	Playful
مُرٌّ	کڑوی	Bitter

Marfat.com

مِصْبَاحٌ	چراغ	Lamp
مَمْلُوءٌ	بھرا ہوا	Full

گیارھواں سبق

اَمْرٌ ' حدیثٌ	بات	Matter
خاسِرٌ	ناکام (خسارے والا)	Failed
خَبِیْث ' فَاسِدٌ	بری	Bad
خَلاَّبَةٌ	دل کش	Attractive
دَجَاجَةٌ	مرغی	Hen
مُغیّمَةٌ	ابر آلود	Cloudy
مُقْمِرَةٌ	چاندنی سے روشن	Moonlight
نَحْنُ	ہم	We
ذم	بری	Bad

بارھواں سبق

اَسَدٌ	شیر	Lion
اَلاْجتهادُ	محنت	Hard work
اَلرَّفُ	دراز	Drawer

Marfat.com

Hospital	ہسپتال	اَلْمُسْتَشْفیٰ
Hole	بل 'سوراخ	جُعْرَةٌ
Map	نقشہ	خریطةٌ
Public	رعیت	رَعِیَّةٌ
Brave	بہادر	شجاعٌ
Rat	چوہا	فَارٌ
Duty	فرض	فریضةٌ
Success	نجاح	فَوْزٌ ' نجاحٌ
Monkey	بندر	قِرْدٌ
Writer	لکھنے والا	کاتبٌ
No, Not	نہیں	لا ' لیس
Sick	بیمار	مَرِیْضٌ ' مرضیٰ
Responsible	جواب دہ	مَسئولٌ
Rain	بارش	مَطَرٌ
Seat	بنچ 'سیٹ	مِقْعَدٌ
Coming down	اتر رہی ہے	نازَلٌ
Runner	بھاگنے والا	ھاربٌ

Marfat.com

تیرھواں سبق

Fool	بے وقوف	اَحْمَقٌ
Peon	چپڑاسی	حَارِسٌ
Tailor	درزی	خَیَّاطٌ
Cook	باورچی	طَبَّاخٌ
Worker	کام کرنے والا	عَامِلٌ
Stand	کھڑی ہوئی	قائِمةٌ
Speaker	بولنے والا	نَاطِقٌ
Slept	سوئی ہوئی	نائِمَةٌ
Carpenter	بڑھئی	نَجّارٌ
Smart, Active	پھرتیلی	نَشِیْطٌ

چودھواں سبق

Nice	عمدہ	جَیِّدَةٌ
Shawl	دوپٹہ	خِمارٌ
Dirty	میلے گندے	وَسِخَةٌ
Hand	ہاتھ	یَدٌ

Marfat.com

پندرہواں سبق

White	سفید	اَبْیَضُ
Earth	زمین	اَرْضٌ
Class VIII	درجہ آٹھ	اَلصَّفُّ الثَّامِنُ
Today	آج	اَلیَومُ
But	بلکہ	بَل
Zoo	چڑیا گھر	جُنَیْنَۃُ الحیْوانات
Fifteen	پندرہ	خَمْسُونَ
Hour	گھنٹہ	سَاعَۃٌ ،ساعاتٌ
Sky	آسمان	سَمَاءٌ ، سمٰوٰتٌ
Page	صفحہ	صَفْحَۃٌ ، صفحات
Season, Weather	موسم	فَصْلٌ
Winter Season	سردی کا موسم	فَصْلُ الشِّتَاءِ
Cat	بلا	قِطٌّ
Cage	پنجرا	قَفَصٌ
Purse	پرس	کِیسٌ

☆☆☆

Marfat.com

تعلیم کی اہمیت

سُنّتِ نبویؐ کی روشنی میں

علّامہ یوسف القرضاوی

مترجم: ابو مسعود اظہر ندوی

اِسلام بُک ڈپو

Marfat.com